حج کمیٹی آف انڈیا

(حج کمیٹی ایکٹ ۲۰۰۲ء کے نمبر ۳۵ کے تحت وضع کردہ ادارہ)

وزارتِ اقلیتی امور کے ماتحت، حکومت ہند

عارضی ہدایات برائے حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء

(حتمی ہدایات مملکت سعودی عربیہ سے منظوری کے بعد جاری کی جائیگی)۔

ضروری اطلاع: ہر عازمِ حج کے لئے لازمی ہے کہ وہ تاریخ روانگی سے کم از کم ایک (۱) مہینہ قبل تک Covid - 19 کورونا وائرس کیلئے منظور شدہ دونوں خوراک حاصل کرلے۔ صرف ایسے ہی عازمین حج کو سفرِ حج برائے ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء پر جانے کی اجازت دی جائے گی۔

دیباچہ :

* حج کمیٹی آف انڈیا، حج کمیٹی ایکٹ ۲۰۰۲ کے نمبر ۳۵/ کے تحت وضع کردہ ادارہ ہے۔ حج جسمانی اور مالی طور پر اہلیت رکھنے والے عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ حج کا سفر جسمانی طور پر صعوبتوں بھرا ہے۔ کیونکہ اس سفر میں حاجی کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک مقررہ اوقات میں پیدل چل کر اور دستیاب ذرائع آمد و رفت کے ذریعے پہنچنا ہوتا ہے۔ سعودی ضوابط کے مطابق ایک حاجی کو معاشی، اخلاقی، جسمانی اور ذہنی طور پر چاق و چوبند ہونا ضروری ہے۔
* حج کمیٹی آف انڈیا پر موجودہ اصول وضوابط کے تحت صرف ہندوستان میں حج کے انتظامات کرنے کی ذمہ داری ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا عارضی طور پر ہدایات برائے حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کا اجراء کررہی ہے اور عازمینِ کرام کے لئے حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر مجوزہ پُروفارما میں موجود درخواست فارم جاری کررہی ہے جس کا حتمی فیصلہ مملکت سعودی عربیہ کے ضوابط کے تحت ہوگا۔ عارضی ہدایات برائے حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر www.hajcommittee.gov.in سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ عازمین کرام درخواست فارم برائے حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر اور حج ایپ پر مشتمل آن لائن پُر (Fill) کرکے یا گوگل پلے اسٹور میں موجود حج کمیٹی آف انڈیا کے اینڈرائڈ موبائل ایپ "HAJ COMMITTTEE OF INDIA" میں آن لائن جمع (Submit) کرسکتے ہیں۔
* حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کا انعقاد کورونا وائرس کی عالمی وباء کے دوران خصوصی اُصول وضوابط بشمول قواعد برائے عمر، صحت اور تندرستی کے علاوہ دیگر اُصول وضوابط کی پابندیوں کے تحت ہوگا۔ لہٰذا حج درخواست کے تمام مراحل عارضی ہیں اور مملکت سعودی عربیہ کے حتمی فیصلہ پر منحصر ہیں۔
* اس بات کا قوی امکان ہے کہ کورونا وائرس کی عالمی وباء کے دوران حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء سرے سے ہی منسوخ کردیا جائے یا اضافی شرائط وضوابط کو شامل کیا جائے جس کا حتمی فیصلہ ایام حج کے قریب آتے آتے اس وقت رونما ہونے والے حالات و معاملات کے پیش نظر حکومت سعودی عربیہ کرے گی لہٰذا اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا کو کسی بھی تبدیلی، چاہے وہ معاشی ہو، صحت سے متعلق ہو یا حج کی منسوخی سے ہو، ذمہ دار نہیں ہوگی اور اسے موردالزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔
* موجودہ حالات میں مملکت سعودی عربیہ صرف جسمانی اور دماغی طور پر صحت مند جیسے کہ امراضِ قلب، سانس کی دشواریاں، حاملہ، ذیابیطس، بلڈ پریشر اور دیگر مضر امراض سے محفوظ، درخواست گزار کو ہی امسال حج کیلئے مدعو کرسکتی ہے۔ کورونا وائرس کی عالمی وباء کے دوران مملکت سعودی عربیہ حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے حجاج کرام کیلئے مزید سخت شرائط وضوابط کا نفاذ کرسکتی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ صرف زائد اخراجات حج کے متحمل صحت مند و نسبتاً جوان العمر حضرات ہی طے شدہ اصول وضوابط کے تحت حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کیلئے درخواست دیں۔

* حجاج کرام اپنے ملک کے غیر رسمی سفیر ہیں لہٰذا سفر کے تمام مراحل میں خوش آئند عمل اور اچھے برتاؤ سے ملک کا نام روشن کریں اور مقدس سفر حج کے تمام امور کو صحیح طور پر انجام دیں۔

۱۔ اعلان برائے حج :

حج کا عمل وزیر برائے اقلیتی امور حکومت ہند کی جانب سے اعلان برائے حج کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔اس کے فوراً بعد حج کمیٹی آف انڈیا الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ عازمین کرام کو حج درخواست فارم بھرنے کی ابتدائی و آخری تاریخ ،مطلوبہ پاسپورٹ کی تفصیلات کے علاوہ مختلف امور کیلئے مقرر مختلف ایام اور تواریخ کی معلومات فراہم کرتی ہے۔

۲۔ حج کے انتظامات :

ہندوستانی عازمینِ حج کے انتظامات کیلئے مختلف ایجنسیوں کو مختلف کام سونپے گئے ہیں ۔ وزارت اقلیتی امور کے ماتحت حج کمیٹی آف انڈیا ہندوستان میں حج کے انتظامات انجام دیتی ہے ۔ ریاستی حج کمیٹیاں اس کام میں معاونت کرتی ہیں ۔ جدہ/ مدینہ ایئر پورٹ پہنچنے پر اور مملکت سعودی عربیہ میں قیام کے دوران حجاج کرام کی دیکھ بھال اور شکایت کے ازالے کی ذمہ داری وزارت امور خارجہ کے ماتحت قونصلیٹ جنرل ہند، جدہ کی ہے ۔ عازمین حج کو ان کے سامان کے ساتھ جدہ/ مدینہ ایئر پورٹ پر پہنچانے کی ذمہ داری وزارت شہری ہوابازی کی ہے ۔وزارت صحت و خاندانی فلاح و بہبود امور حجاج کرام کو ضروری انجکشن / ٹیکے، ادویات اور مطلوبہ طبی امداد فراہم کرتی ہے۔

۳۔ عام معلومات :

حج درخواست فارم پُر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دستاویز کا موجود ہونا لازمی ہے حجاج کرام سے گذارش ہے کہ حج درخواست فارم پُر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دستاویز اپنے پاس پہلے ہی سے محفوظ کر لیں۔

1 **پاسپورٹ** : حج درخواست فارم پُر کرنے کے لئے عازم حج کے پاس مشین کے ذریعہ پڑھے جانے لائق مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ ہونا لازمی ہے ۔ لہٰذا ہر عازم کو چاہئے کہ حج درخواست فارم پُر کرنے سے پہلے مشین سے پڑھا جانے لائق مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ حاصل کر لے ۔ تاکہ عین موقعہ پر دشواری نہ ہو، حج کے اعلان کے فوراً بعد وزارت خارجہ تمام علاقائی پاسپورٹ دفاتر کو حجاج کرام کے لئے فوری طور پر پاسپورٹ کی اشاعت کا حکم جاری کرتی ہے ۔

2 **بینک اکاؤنٹ** : ہر کور ہیڈ (Cover Head) کا حج درخواست فارم پُر کرنے کے لئے بینک اکاؤنٹ کا ہونا انتہائی ضروری ہے، بہتر ہے کہ ہر درخواست گذار کا اپنا بینک اکاؤنٹ موجود ہو تا کہ واپسی کی رقم (چاہے کسی بنا پر ہو) سیدھے ان ہی کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کی جاسکے ۔

3 **موبائل نمبر** : حجاج کرام کو دی جانے والی اطلاعات ایس ایم ایس (SMS) اور صوتی پیغام (Voice Message) کے ذریعہ دی جاتی ہیں ۔اس لئے حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج درخواست فارم میں اپنا ذاتی موبائل نمبر ہی درج کریں تا کہ وقت ضرورت ان سے براہ راست رابطہ کیا جاسکے ۔ حج کمیٹی آف انڈیا / متعلقہ ریاستی حج کمیٹی کی جانب سے پاسپورٹ کی اصل، رقوم کی ادائیگی وغیرہ سے متعلق فوری طور پر ایس ایم ایس موصول نہ ہونے کی صورت میں عازمین حج آخری تاریخ گزر جانے کے بعد اپنی عارضی طور پر منظور شدہ حج سیٹ کے متعلق دعویٰ نہیں کرسکتے ۔

آدھار کارڈ : حالانکہ عازم حج کے پاس آدھار کارڈ کا ہونا لازمی نہیں ہے تاہم حجاج کرام کو چاہئے کہ اپنا آدھار کارڈ بنوالیں اور اس کی تفصیل حج درخواست فارم میں مختص کالم میں درج کریں۔

۴۔ حج درخواست کا عمل :

مملکت سعودی عربیہ نے آج تک حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے لئے کسی بھی رہنما خطوط کا اعلان نہیں کیا ہے لہٰذا یہ رہنمائی خطوط عارضی ہیں۔تاہم قوی امکان ہے کہ مملکت سعودی عربیہ امسال عازمینِ حج کے لئے اہلیت برائے حج،صحت،عمر،سماجی فاصلہ کے ضوابط میں انتہائی تبدیلی کا اعلان کرسکتی ہے۔یہ پابندیاں عازمینِ حج کے لئے صحت سے متعلق پروٹوکول،سماجی فاصلے،اور عمر کی حد سے متعلق ہونگی۔از حد امکان ہے کہ وزارت حج وعمرہ مملکت سعودی عربیہ عازمین حج کے لئے عمر کی حد ۶۵ برس تک مقرر کرسکتی ہے۔لہٰذا یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ امسال حج کے لئے صرف ۶۵ سال عمر تک کے عازمین حج اس موقع پر حج کی درخواست دیں۔

بنا محرم کی خواتین عازمین حج ؛ حج ۲۰۲۰ء اور حج ۲۰۲۱ء کی بنا محرم کی حج درخواست گزار خواتین کو حج ۲۰۲۲ء کیلئے درخواست فارم دینے پر تین سو روپے فی حاجی واپس نہ کی جانے والی پروسیسنگ فیس کی رقم کی ادائیگی سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔تاہم ان کے ساتھ درخواست دینے والی نئی بنا محرم کی خواتین عازمین حج کو تین سو روپے فی حاجی واپس نہ کی جانے والی پروسیسنگ فیس کی رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔فی الحال عمر کی عارضی بندش کا اطلاق ۴۵/سال سے زائد اور ۶۵/سال تک کی بنا محرم والی خواتین (LWM) کے زمرے پر بھی ہوگا۔

۴.۱ عارضی اہلیت برائے حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء :

ہر عازمِ حج کے لئے لازمی ہے کہ وہ تاریخ روانگی سے کم از کم ایک (۱) مہینہ قبل تک Covid - 19 کورونا وائرس کیلئے منظور شدہ دونوں خوراک حاصل کر لے۔صرف ایسے ہی عازمین حج کو سفرحج برائے ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء پر جانے کی اجازت دی جائے گی۔ اس صورت میں ہندوستان کے تمام مسلم شہری حج کے لئے درخواست دے سکتے ہیں سوائے :۔

(الف) ایسے درخواست گزار جن کی عمر ۱۰/جولائی ۲۰۲۲ء کو یا اس سے پہلے ۶۵/سال کی ہو چکی ہو (۱۰/جولائی ۱۹۵۷)۔

(ب) ایسے اشخاص جن کے پاس مشین سے پڑھا جانے لائق (Machine Readable) مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ نہ ہو جو ۳۱/جنوری ۲۰۲۲ء (یا درخواست کی آخری تاریخ) یا اس سے قبل جاری کیا گیا ہو اور اس کی میعاد کم از کم ۳۱/دسمبر ۲۰۲۲ء تک ہو۔

(ت) ایک مسلمان فرد حج کمیٹی آف انڈیا سے "زندگی میں صرف ایک مرتبہ "حج کرسکتا ہے۔لیکن خاتون عازم حج کے ساتھ بطور محرم رپیٹر (REPEATER) حج کرسکتا ہے (اگر کوئی شرعی محرم موجود نہ ہو جس نے پہلے حج نہ کیا ہو)۔اگر خاتون عازم حج اپنی حج سیٹ منسوخ کرتی ہیں تو ایسی صورت میں اس رپیٹر عازم کی حج سیٹ خود بخود منسوخ ہو جائے گی۔ایسی صورت میں اس رپیٹر حاجی کو اِن ہدایات کے ساتھ منسلک خاکے میں اقرار نامہ دینا ہوگا۔تاہم اگر مملکت سعودی عربیہ ایسے رپیٹر عازمِ حج کو خاتون عازم حج (پہلی مرتبہ) کے محرم کے طور پر بھی سفر کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے تو ایسی صورت میں مملکت سعودی عربیہ کے ضوابط کا اطلاق حتمی ہوگا۔

(ث) ایسے اشخاص جو مہلک کینسر،قلبی امراض،جگر،گردہ،وبائی تپ دق کے مرض اور متعدی بیماریوں میں مبتلا ہوں۔زائد عمر کے اور کورونا وائرس وبائی مرض میں مبتلا افراد ہوں۔

(ج) ایسی خواتین جن کے ساتھ شرعی محرم نہ ہو،ماسوائے چار خواتین کا گروپ جن کی عمر ۴۵ سال سے زائد ہو مگر کوئی مرد شرعی محرم کے طور پر ان کے پاس موجود نہ ہو اور ان کا مسلک بغیر محرم انہیں حج پر جانے کی اجازت دیتا ہو۔انہیں چار (۴) خواتین کے گروپ میں حج درخواست فارم بھرنے کی اجازت ہوگی۔واضح ہو کہ سفرحج کے ہر مرحلے میں خواتین گروپ کی تعداد چار (۴) سے کم نہیں ہوگی۔

(ح) حاملہ خواتین اور مقررہ تاریخ تک ۶۵/سال سے زائد عمر کے اشخاص کو کورونا وائرس وباء کے پیشِ نظر فی الوقت سفرحج کی اجازت نہیں ہے۔

(خ) ایسے اشخاص جن کے بیرونی ملک سفر کرنے پر کسی بھی عدالت نے روک لگائی ہو۔

(د) ایسے کسی بھی درخواست گزار کو حج پر جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی جس نے سفرحج کے متعلق درخواست فارم میں غلط جانکاری دی ہو۔ایسے معاملات میں اسے سفرحج کے کسی بھی مرحلے میں نااہل قرار دیا جاسکتا ہے۔حتّٰی کہ مرکز روانگی پر ہوائی جہاز سے اتارا بھی جاسکتا ہے۔حج کمیٹی آف انڈیا ایسے شخص کی جانب سے تمام جمع شدہ رقم ضبط کرلے گی علاوہ ازیں اس پر قانونی چارہ جوئی بھی کی جاسکتی ہے۔یہ ضوابط ایسے درخواست گزار پر بھی لاگو ہوں گے جس نے اس سے قبل حج ادا کرنے کی بات

پوشیدہ رکھی ہو یہ ضابطہ حج بدل کرنے والوں پر بھی لاگو ہوگا۔

(ز) موجودہ حالات کے شرائط اور پابندیوں کے پیش نظر غیر مقیم ہندوستانی شہری (NRI) فی الوقت حج درخواست دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔

۴.۲۔ درخواست دینے کا طریقہ:

حج کی درخواست کا عمل مکمل طور پر ڈیجیٹل کر دیا گیا ہے، حج درخواست آن لائن پُر کرنے کے بابت مختلف موضوعات پر ضروری ہدایات، رہنمائی، اشارات وغیرہ چھوٹے چھوٹے ویڈیو کلپ کی شکل میں یوٹوب پر موجود ہیں عازمین حج سے گزارش ہے کہ حج درخواست فارم آن لائن پُر کرنے سے پہلے انہیں ضرور بغور دیکھیں اور بار بار پوچھے جانے والے سوالات اور ان کے مستند جوابات بھی مندرجہ بالا ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ لہٰذا ہاتھ سے لکھی ہوئی / ٹائپ شدہ درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ عازمین حج کو حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر آن لائن حج درخواست فارم بھرنا ہے یا گوگل پلے اسٹور میں موجود حج کمیٹی آف انڈیا کے اینڈرائیڈ موبائل ایپلی کیشن "HAJ COMMITTEE OF INDIA" کے ذریعہ حج درخواست فارم بھرنا ہے۔ حجاج کرام مندرجہ ذیل دستاویزات کو منسلک کر کے اپ لوڈ کریں۔

۱) واپس نہ کی جانے والی -/۳۰۰ روپے کی رقم بطور پروسیسنگ فیس ہر ایک فرد کے لئے (صرف آن لائن)۔

۲) حج درخواست فارم (HAF) آن لائن بھر کر جمع کریں۔

۳) مشین سے پڑھا جانے لائق (Machine Readable) مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ کا پہلا اور آخری صفحہ اپ لوڈ کریں۔

۴) موجودہ پاسپورٹ سائز کی تصویر اپ لوڈ کریں۔

۵) کور ہیڈ کے کینسل چیک کی کاپی اپ لوڈ کریں۔

۶) اپنے رہائشی پتے کے ثبوت کی کاپی اپ لوڈ کریں، اگر موجودہ رہائشی پتہ پاسپورٹ میں موجود ہے تو پاسپورٹ کی کاپی کافی ہوگی اور کسی اور دستاویز کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دیگر معاملات میں، مندرجہ ذیل میں سے کسی کی بھی خود سے تصدیق شدہ کاپی، مناسب طریقے سے بھری ہوئی حج درخواست فارم (HAF) کی ڈاؤن لوڈ شدہ کاپی کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی:۔

۱۔ آدھار کارڈ ۲۔ بینک پاس بک ۳۔ الیکشن کمیشن فوٹو آئی ڈی کارڈ ۴۔ یا مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی پچھلے تین مہینوں کا یوٹیلیٹی بل:

(الف) بجلی کا بل (ب) ٹیلیفون بل (لینڈ لائن)۔ (ج) پانی کا بل یا (د) گیس کنکشن بل۔

۴.۳ آخری تاریخ:

حج درخواست فارم (HAF) آن لائن بھرنے کی آخری تاریخ ۳۱ رجنوری ۲۰۲۲ء ہوگی۔

۵۔ ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کا طریقۂ کار:

۵.۱ حج درخواست فارم کی متعلقہ ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ذریعہ جانچ:

(i) ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی تمام موصول شدہ آن لائن حج درخواستوں کے ساتھ منسلک دستاویزات کی آن لائن جانچ کرے گی جیسا کہ اوپر درج پیرا نمبر ۴.۲ میں واضح کیا گیا ہے۔ تصدیق کے بعد ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی ایک منفرد نمبر بنام کور نمبر (COVER NUMBER) بنا کر کمپیوٹر سے (generate) کر کے پیش کرے گی۔ ہر ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی مطلوبہ ضروری دستاویزات عازم حج کے ذریعے اپلوڈ نہ کئے جانے کی صورت میں درخواست گزار سے فون پر رابطہ کر کے دستاویزات کی اصل کاپی IHPMS سافٹ ویئر میں اپ لوڈ کرے گی۔

(ii) قرعہ اندازی / انتخاب کے بعد ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی منتخب شدہ عازمین کرام سے حج درخواست فارم کی ڈاؤنلوڈیڈ کاپی مع دستخط، پاسپورٹ، صحت اور فٹنس کارڈ، حج کی رقم کی پہلی قسط کی ادائیگی کی رسید اور دیگر دستاویزات کی اصل کاپی حاصل کرے گی اور تصدیق کے بعد وصولی رسید (Acknowlegement) کور ہیڈ (Cover Head) کو جاری کرے گی۔ درخواستوں کی تصدیق ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر یا ان کے ذریعہ مقرر کردہ کسی بھی شخص کو کرنی ہوگی

اور ساتھ ہی درخواست گزار کی رہائش کے ثبوت کی جانچ اور، دستخط کر کے توثیق کرنی ہوگی کہ درخواست گزار عازم متعلقہ ریاست کے کوٹے سے حج کرنے کا اہل ہے۔

(iii) محرم کے بغیر خواتین کے علاوہ حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کیلئے تمام درخواستیں جنرل زمرہ کے تحت درج ہونگے۔ قرعہ اندازی میں عارضی طور پر جو عازمین کرام منتخب ہونگے ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے اصل پاسپورٹ جس کی پُشت پر ایک عدد تصویر چپکنے والے ٹیپ سے چپکائی گئی ہو، اپنی متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیرٹیری حج کمیٹی میں قرعہ اندازی سے ایک ہفتہ کے اندر یا اس سے قبل جمع کرائیں۔ متعینہ میعاد تک پاسپورٹ وغیرہ جمع نہ کرنے کی صورت میں عارضی طور پر منتخب درخواست کو بغیر کسی مزید اطلاع کے رَد کر دیا جائے گا۔

۵.۲۔ **کور** (Cover):

ریاستی/ یونین ٹیرٹیری حج کمیٹی کے ذریعہ حج درخواست کی توثیق کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا IHPMS سافٹ ویئر کے ذریعے کمپیوٹر سے ایک منفرد نمبر۔ کور نمبر (Cover number) حاصل کرتی ہے ریاستی/ یونین ٹیرٹیری حج کمیٹی ہر کور ہیڈ کو کور نمبر کی اطلاع کرتی ہیں۔ آئندہ تمام خط و کتابت کے لئے کور نمبر کا استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ عازمین کرام کے لئے لازم ہے کہ اپنی متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیرٹیری حج کمیٹی سے اپنا کور نمبر حاصل کریں، کیوں کہ کوئی بھی حج کی درخواست بغیر کور نمبر کے قرعہ اندازی کے لئے قابل قبول نہیں ہوگی۔

(i) کوَر (Cover) سے مراد ایک گروپ میں ایک ساتھ درخواست دینے والے افراد ہیں۔ ایک کوَر (Cover) میں صرف ایک ہی خاندان کے نزدیکی رشتہ دار درخواست دیں۔

(ii) کوَر (Cover) کا سربراہ ایک بالغ مرد ہی ہوسکتا ہے، جو کہ کوَر (Cover) میں موجود تمام درخواست گذاروں کی رقوم کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

(iii) ایک کور (Cover) کے تمام درخواست گذاروں کا رہائشی درجہ یکساں ہوگا، ایک کور کے تمام درخواست گذار ایک ساتھ سفر کریں گے، کسی بھی صورت میں ایک کور کے عازمین کو الگ نہیں کیا جائے گا۔

(iv) کور ہیڈ کی جانب سے سفرِ حج منسوخ کرنے پر لازم ہے کہ وہ اسی کور کے دوسرے مرد عازم حج کو نئے کور ہیڈ کے طور پر متعین کرے۔

(v) مرد درخواست گذار کے ذریعہ خاتون درخواست گذار کے محرم کو تبدیل کرنے کی اجازت ہے جو کور کا حصہ نہیں ہے، کور کے علاوہ کسی دوسرے مرد درخواست گذار کو محرم بنانے کی اجازت صرف ناگزیر وجوہات مثلاً موت یا ہنگامی طبّی وجوہات وغیرہ کی بنیاد پر دی جائے گی۔

(vi) کور کا سائز کم از کم ا/(ایک) درخواست اور زیادہ سے زیادہ پانچ (۵) بالغ + دو (۲) اطفال کی درخواستوں پر ہی مشتمل ہونا چاہئے۔ (اگر خاندان کے افراد کی تعداد پانچ (۵) سے زیادہ ہو تو، درخواستیں ایک سے زیادہ کور میں درج کی جائیں گی۔

نوٹ: (الف) اطفال ایسے درخواست گزار جو ۱۵/ اگست ۲۰۲۲ء تک یا آخری پرواز کی واپسی تک ان دونوں میں جو بھی جلد ہو دو برس مکمل کر چکے ہوں گے متعینہ اخراجات کے مطابق اطفال سے حج کی رقوم وصول کی جائے گی۔

(ب) اطفال کے علاوہ دیگر تمام درخواست گزار بالغوں کے زمرے میں شمار کئے جائیں گے اور ان سے ہوائی جہاز کا پورا کرایہ لیا جائے گا۔ اسی مناسبت سے انہیں حج کی رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

(vii) درخواست گزار کو چاہئے کہ نامزد شخص کا نام اور دیگر تفصیل، جس سے مشکل حالات میں، ہندوستان یا سعودی عربیہ میں رابطہ کیا جا سکے، درخواست فارم میں متعین جگہ پر صحیح طور سے اندراج کریں۔ نامزد شخص درخواست گذار کا قریبی رشتہ دار ہو، کیونکہ عازم حج کے انتقال کی صورت میں نامزد شخص ہی مرحوم کے کسی بھی واپسی کی رقم (Refund) حاصل کرنے کا حق دار ہوگا۔

(viii) درخواست گذار کو حج درخواست میں رہائشی پتے کی صحیح نشاندہی کرنا چاہئے۔ دوسری ریاست میں مقیم درخواست گذار اپنا مستقل پتہ (پیدائش کی جگہ وغیرہ) اور (آدھار کارڈ / پاسپورٹ وغیرہ میں دستیاب پتہ) واضح کریں۔

(ix) حج کے درخواست گذاروں کو چاہئے کہ وہ اپنا ذاتی موبائل نمبر درخواست فارم میں درج کریں نہ کہ کسی دوسرے شخص کا خصوصاً کسی ایجنٹ کا۔ جس پر حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے اُن کے بھیجے گئے (SMS) موصول ہوسکیں۔ اس کے علاوہ وائس کالز اور SMS کے ذریعے پیغامات صرف وقتاً فوقتاً رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ہی

بھیجے جائیں گے۔ یہ موبائل نمبر ایس۔ایم۔ایس اور الرٹ کال موصول کرنے کا مجاز ہو۔اور یہ موبائل نمبر (Do Not Disturb) کی رجسٹری میں درج نہ ہو۔

x) حج فارم میں رقوم کی واپسی (Refund) میں سہولت کے مدنظر کور ہیڈ کے بینک اکائنٹ کی تفصیل جو ایسے بینک میں ہو جس میں IFSC کوڈ موجود ہو، حج کے درخواست فارم میں درج ہو۔کیونکہ کسی بھی قسم کی رقم کی واپسی RTGS/NEFT کے ذریعہ ہی کی جائے گی۔ان تفصیلات کے ثبوت میں درخواست گذار کو بینک کے خالی کینسل شدہ چیک یا بینک پاس بک کے پہلے صفحے کی فوٹو کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: غلط معلومات دینے پر حج درخواست کو منسوخ کر دیا جائے گا۔علاوہ ازیں جمع شدہ رقم بھی ضبط کرلی جائے گی۔

۶۔ کوٹہ، قرعہ اندازی اور انتخاب:

۶.۱۔ کوٹہ:

حکومت ہند اور مملکت سعودی عربیہ کے مابین ہونے والے دوطرفہ معاہدے (Bilateral) کے مطابق حکومت ہند حج کمیٹی آف انڈیا کا کوٹہ مختص کرتی ہے۔حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے لئے حج کمیٹی آف انڈیا کے مختص کوٹہ کو تمام ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کے مسلم آبادی کے تناسب سے تقسیم کیا جائے گا۔

۶.۲۔ قرعہ:

قرعہ سے مراد کمپیوٹر کی مدد سے حج درخواستوں کے کور کا عارضی انتخاب ہے۔ایسی ریاستیں/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں میں جہاں کوٹے سے زیادہ درخواستیں موصول ہوں عازمین کرام کو عارضی طور پر منتخب کرنے کے لئے کور نمبر کی قرعہ اندازی ،متعلقہ حج کمیٹیوں کے ذریعے کی جائیں گی ۔یہ قرعہ اندازی حج کمیٹی آف انڈیا کے (SERVER) کے ذریعہ IHPMS سافٹ ویئر پر مُنعقد ہوگی۔قرعہ اندازی کی تاریخ اور دیگر تفصیلات متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں کی جانب سے وسیع پیمانے پر الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ مشتہر کی جائے گی۔قرعہ اندازی کے فوراً بعد منتخب شدہ عازمین کی لسٹ کی تشہیر الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ بھی وسیع پیمانے پر کی جائے گی۔ساتھ ہی عارضی طور پر منتخب شُدہ عازمین کرام کو ان کے انتخاب کی جانکاری دی جائے گی۔منتخب کردہ عازمین کرام کو اپنے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کے ذریعے بھی آگاہ کیا جائے گا نیز حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر بھی مطلوبہ جان کاری موجود ہوگی۔حج کمیٹی آف انڈیا/متعلقہ ریاستی حج کمیٹی کی جانب سے پاسپورٹ کی اصل، رقوم کی ادائیگی وغیرہ سے متعلق فوری طور پر ایس ایم ایس موصول نہ ہونے کی صورت میں عازمین حج کی آخری تاریخ گزر جانے کے بعد اپنی عارضی طور پر منظور شدہ حج سیٹ کے متعلق دعویٰ نہیں کر سکتے۔

۷۔ ویٹنگ لسٹ (waiting List) سے عازمین حج کا انتخاب:

i) عازمین کے ذریعہ انتخاب منسوخ کرانے یا کسی اور وجہ سے حج نشستوں کی دستیابی کی صورت میں متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی ویٹنگ لسٹ کے درخواست گذاروں میں سے بالکل ترتیب وار عارضی طور پر انتخاب کریں گی۔ویٹنگ لسٹ کے انتخاب میں کسی قسم کی بے ترتیبی قطعاً نہیں کی جائے گی۔

ii) عارضی انتخاب صرف مکمل کور نمبر کا کیا جائے گا اور کسی بھی صورت میں کور نمبر کو توڑا نہیں جائے گا۔

iii) حج کمیٹی آف انڈیا تمام رد کی ہوئی درخواستوں کے عوض ویٹنگ لسٹ میں سے منتخب شدہ عازمین کی تفصیل ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کو بتائے گی جو کہ منتخب شدہ درخواست گذاروں کو تفصیل مہیا کرے گی۔

iv) ہندوستان سے روانہ ہونے والی آخری پرواز سے دس روز قبل آخری بار ویٹنگ لسٹ میں سے حجاج کرام کا انتخاب کیا جائے گا جس کی رُو سے پہلے کی تمام ویٹنگ لسٹ مسترد ہو جائے گی۔حج کے تمام اخراجات مکمل رقم ادا کرنے والے ویٹنگ لسٹ میں موجود درخواست دہندگان کو ہی منظور کیا جائے گا۔

انتباہ:

ایسے تمام درخواستوں کو کسی بھی موقع پر رد کیا جاسکتا ہے۔ جنہوں نے غلط پتہ دیا ہو یا ایک سے زائد مرتبہ ایک ہی یا اس سے زائد ریاستوں/ یونین ٹیریٹری میں حج کے لئے درخواست دی ہو اور ایسے درخواست گذار جو حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے اس سے قبل حج کر چکے ہوں اور واضح نہ کیا ہو یا اس کی غلط معلومات دی ہو۔ ایسے کسی بھی درخواست گذار کو حج پر جانے کی اجازت قطعی نہیں دی جائے گی اور مرکزِ روانگی پر آخری وقت میں ہوائی جہاز تک سے اتار لیا جائے گا، اور ایسے درخواست گذار کی جانب سے جمع کی ہوئی رقم بھی ضبط کر لی جائے گی۔ علاوہ ازیں ایسے درخواست گذاروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی کی جائے گی۔

۸۔ دستاویزات اور رقم کی ادائیگی:

عارضی طور پر منتخب حج درخواست گذار مندرجہ ذیل اصل دستاویزات رجسٹرڈ پوسٹ / کوریئر کے ذریعے یا ذاتی طور پر ان کی سہولت کے مطابق ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں جمع کریں۔

(الف) تمام ملفوفات کے ساتھ حج درخواست کی ڈاؤن لوڈ کی گئی کاپی جس پر اپنے دستخط/ انگوٹھے کا نشان لگا ہو۔

(ب) ہیلتھ اور فٹنس سرٹیفکیٹ ڈاؤن لوڈ کر کے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر سے خود جانچ کروائیں اور سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔ سرٹیفکیٹ کا خاکہ جلد ہی آن لائن دستیاب کرایا جائے گا۔

(ج) اصل پاسپورٹ

(د) اصل رسید/ پیشگی حج رقم کی ادائیگی کا ثبوت۔

۹۔ اخراجات، ادائیگی اور کنفرمیشن:

حج کمیٹی آف انڈیا اصلی اخراجات کی بنیاد پر حج کا انتظام کرتی ہے، یعنی ہوائی جہاز کا کرایہ ایئر لائنز کو، رہائش اور لازمی اخراجات مملکت سعودی عربیہ کو جس میں معلم فیس، ٹرانسپورٹیشن چارجز، ویزا فیس اور دیگر اخراجات شامل ہیں ادا کئے جاتے ہیں۔ ہر سال حج کی تکمیل اور اکاؤنٹس کو حتمی شکل دینے کے بعد عازمین کو بقیہ رقم کورہیڈ کے بینک اکاؤنٹ میں واپس کر دی جاتی ہے۔ سعودی وزارت حج و عمرہ نے مطلع کیا ہے کہ حج ۲۰۲۲ء کے اخراجات گزشتہ برسوں کے مقابلے کچھ زیادہ ہوں گے۔ حج ۲۰۱۹ء میں ہونے والے اخراجات کی تفصیلات حج کمیٹی کی ویب سائٹ پر (سرکلر نمبر ۲۰ میں) دستیاب ہیں، حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے لئے ممکنہ اخراجات مندرجہ ذیل ہے۔

کل اخراجات برائے حج:

نمبر شمار	حج کا سال	اخراجات کی حد	ریمارکس
۱	۲۰۱۹ء	2,36,000- 3,22,000	اصل اخراجات
۲	۲۰۲۰ء	2,50,000- 3,50,000	ممکنہ اخراجات (حج ۲۰۲۰ء کی منسوخی کی وجہ سے اخراجات کا تخمینہ نہیں ہوسکا)
۳	۲۰۲۱ء	3,30,000- 4,00,000	ممکنہ اخراجات (حج ۲۰۲۱ء کی منسوخی کی وجہ سے اخراجات کا تخمینہ نہیں ہوسکا)

۴	۲۰۲۲ء	3,35,000- 4,07,000	قونصلیٹ جنرل آف انڈیا/ جدہ برائے ہند کی جانب سے موصول حج ۲۰۲۲ء پروٹوکول کی مناسبت سے ہونے والے ممکنہ اخراجات اس طرح ہیں: (i) سعودی حکومت نے اشیاء اور خدمات پرویٹ VAT بڑھا کر 15 رفیصد (پہلے 5 فیصد) کر دیا ہے۔ (ii) نئی حج ویزا فیس ۳۰۰ رریال فی حاجی جو پہلے وصول نہیں کی جاتی تھی۔ (iii) ۱۰۰ رسعودی ریال صحت کے بیمہ کے طور پر اضافی خرچ۔ (iv) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش کا کرایہ ویٹ VAT میں اضافے اور جگہ/حاجیوں کی ضروریات اور دیگر اضافی ضروریات میں ممکنہ اضافے کی وجہ سے بڑھنے کا امکان ہے۔ (v) ویٹ VAT میں اضافے اور کووڈ۔۱۹ کی وجہ سے اضافی اصولوں کی ممکنہ ضرورت کی وجہ سے نقل وحمل کی لاگت میں اضافے کا امکان ہے۔ (vi) کووڈ۔۱۹ کے پیش نظر لازمی خدمات اور نئے اصولوں کے ممکنہ تعارف کی وجہ سے مشاعر میں خدمات کی لاگت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے جو کہ حج ۲۰۱۹ء میں -/SAR.1,050 سے بڑھ کر اب -/SAR.2,500 تک۔

تاہم یہ ایک عارضی تخمینہ ہے۔ مملکت سعودی عربیہ کے ذریعے عائد کیے جانے والے رہنما خطوط وقوائد برائے حج ۲۰۲۲ء کے بعد ہی حج ۲۰۲۲ء میں ہونے والے کل خرچ کا پتہ چلے گا۔

۹.۱۔ بینک ریفرینس نمبر:

تمام عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کرام کو ایک بینک ریفرینس نمبر دیا جائے گا، یہ نمبر ریاستی حج کمیٹی عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کو عارضی انتخابی خط میں درج کر کے ارسال کریں گی۔ پیشگی اور بقیہ حج کی رقم کی ادائیگی کے لئے بینک ریفرینس نمبر پے۔ان۔سلپ میں موجود کالم میں ضرور درج کریں۔

۹.۲۔ حج کی پیشگی رقم:

حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے عارضی طور پر منتخب عازمین کرام کے لئے -/۸۱۰۰۰ (اکیاسی ہزار روپے) [حج کی پیشگی رقم -/۸۰۰۰۰ اسی ہزار روپے (جمع ۱۰۰۰ رایک ہزار روپے بطور دیگر اخراجات] پیشگی رقم مقرر کی گئی ہے۔

۹.۳۔ رقوم کی ادائیگی:

i) رقوم کی ادائیگی مقررہ اوقات میں حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا کے ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر یا اسٹیٹ بینک آف انڈیا/یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں آن لائن جمع کی جاسکتی ہے، حج کمیٹی آف انڈیا/ریاستی / یونین ٹیریٹری حج کمیٹیاں براہ راست کسی بھی بینک کے ڈرافٹ/چیک یا نقد رقومات قبول نہیں کریں گے۔ادائیگی کا عمل آن لائن اور اصل وقت کی بنیاد پر مبنی ہوگا، رقم کی ادائیگی کے بعد عازمین حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر اسٹیٹس معلوم کر سکتے ہیں اس ضمن میں کور ہیڈ کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر بھی ایک ایس ایم ایس بھیجا جائے گا۔ اگر یہ سسٹم میں ظاہر نہیں ہوتا ہے یا عازم کو میسج (Message) نہیں ملتا ہے تو حاجی انفارمیشن سینٹر (24 / 7) یا ٹیلیفون نمبر 022-22107070 سے یا متعلقہ بینک کی برانچ سے فوری رابطہ کریں جہاں رقم کی ادائیگی کی گئی ہو۔

ii) عازمین کو غلط اکاؤنٹ میں ادائیگی سے بچنے کے لئے پے۔ان۔سلپ پر کور نمبر بڑی احتیاط سے درج کریں تا کہ غلط کور نمبر یا بینک کھاتہ میں رقم جمع نہ ہوسکے۔

iii) حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آن لائن ادائیگی، اکاؤنٹ ٹو اکاؤنٹ ٹرانسفر، بینک ٹو بینک ٹرانسفر رقم جمع کرنے اور دوسرے آن لائن طریقوں کا ہی استعمال کریں

۹.۴۔ حج کی بقیہ رقم:

حج کمیٹی آف انڈیا ہر حاجی کو مرکزِ روانگی پر اکیس سو (۲۱۰۰) سعودی ریال تقسیم کرے گی، زرِ مبادلہ کے نرخ کے تعین کے لئے حج کمیٹی آف انڈیا ٹینڈر طلب کرتی ہے اُسی بنیاد پر مملکت سعودی عربیہ اور ہندوستان میں مختلف ایجنسیوں کے ذریعہ تمام ٹینڈروں کو حتمی شکل دینے کے بعد حج ۲۰۲۲ء کی بقیہ رقوم کو ایک علیحدہ سرکلر کے ذریعہ مطلع کیا جائے گا۔

۹.۵۔ قربانی (ADAHI):

سعودی حکومت سے منظور شدہ اسلامک ڈیولپمینٹ بینک (IDB) کے ذریعے حج کمیٹی آف انڈیا ان عازمین کرام کے لئے قربانی (ADAHI) کا انتظام کرے گی جنہوں نے حج درخواست میں اس کا اظہار کیا ہو اور ۵۰۰؍سعودی ریال (لگ بھگ =/۱۰۰۰۰ روپے) کی ادائیگی کی ہو۔ قربانی (ADAHI) کوپن ہندوستانی حج مشن کے ذریعہ حج سے پہلے فراہم کیے جاتے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ قربانی ادا کرنے کا اظہار حج درخواست فارم میں مختص کالم میں درج کریں۔ ہر سال بے ایمان عناصر کے ذریعہ سستے کوپن فراہم کرنے کے نام پر دھوکہ دہی کے متعدد واقعات سامنے آتے ہیں جسکے پیش نظر ہر سال عازمین حج کو حج کمیٹی یا صرف سعودی حکومت سے منظور شدہ ایجنسی کے ذریعہ قربانی ادا کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ قربانی کے انجام دینے کی حیثیت اور وقت کی تصدیق IDB کی ویب سائٹ سے کی جاسکتی ہے۔

۹.۶۔ رقم کی ادائیگی حج سیٹ کنفرم ہونے کی ضامن نہیں ہے:

اگر کوئی درخواست گذار غلط معلومات؍غلط بیانی؍جھوٹے دستاویزات کی بناء پر عارضی طور پر منتخب؍کنفرم ہوتا ہے۔ تو اس کا سفرِ حج کسی بھی مرحلے میں منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا حج اخراجات کی رقم کی مکمل ادائیگی حج پر جانے کی ضمانت نہیں ہے۔

۱۰۔ منسوخی (Cancellation):

الف) اگر کوئی منتخب شدہ درخواست گذار کسی بھی وجہ سے اپنا سفرِ حج منسوخ؍رد کرنا چاہتا ہے تو ضروری ہے کہ ویب سائٹ پر دستیاب کینسلیشن فارمیٹ میں اپنے سفرِ حج کی منسوخی کی وجہ تفصیل سے درج کر کے اپنی متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرائے۔

ب) ریاستی حج کمیٹی کے توسط سے منسوخی کی اطلاع ملتے ہی حج کمیٹی آف انڈیا حج سیٹ کی منسوخی کا فیصلہ لے گی۔ اور اس منسوخی کو IHPMS کے سافٹ ویئر میں نشان زد کیا جائے گا۔

ج) حج سیٹ کی منسوخی حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ کے ذریعہ بھی آن لائن کی جاسکتی ہے۔

د) منسوخی کے بعد کسی بھی بنیاد پر اس کو دوبارہ منظور نہیں کیا جائے گا۔

ذ) اگر کوئی منتخب شدہ درخواست گزار پاسپورٹ یا رقم دونوں متعینہ تاریخوں تک جمع کرنے میں ناکام رہے گا تو اس کا انتخاب منسوخ کر دیا جائے گا۔

ر) درخواستوں کی منسوخی کی صورت میں رقوم کی واپسی ہدایت کے پیراگراف ۱۱؍ کے تحت روبہ عمل لائی جائے گی۔

۱۱۔ رقم کی واپسی:

حج سیٹ کی منسوخی کی درخواست موصول ہونے کے دن سے ۲؍دو ماہ کے اندر جمع شدہ رقم کی واپسی کی جائے گی درخواستیں مقررہ خاکے میں موصول ہونی چاہئیں تاہم دیگر اخراجات کے طور پر لی گئی -/۱۰۰۰ ایک ہزار روپئے کی رقم کسی بھی مرحلے میں واپس نہیں کی جائے گی اس کے علاوہ حج سیٹ کی منسوخی پر عازمِ حج کی واپسی کی رقم میں سے درج ذیل رقم کی کٹوتی ہوگی۔

نمبر شمار	تفصیلات	کٹوتی فی عازم حج
۱	۲۰/فروری ۲۰۲۲ء سے پہلے	-/۱۰۰۰/روپے
۲	۲۱/فروری ۲۰۲۲ء سے ۲۰/اپریل ۲۰۲۲ء تک	-/۵۰۰۰/روپے
۳	۲۱/اپریل ۲۰۲۲ء سے مقررہ پرواز کی تاریخ تک	-/۱۰۰۰۰/روپے
۴	غیر حاضر (Non - Reporter) / غائب ہو جانے پر/ ہوائی جہاز میں سیٹ کنفرم کرنے کے بعد/سفر کے کاغذات حاصل کرنے کے بعد۔	-/۲۵۰۰۰/روپے یا یک طرفہ ہوائی جہاز کا کرایہ، جو بھی زیادہ ہو۔

۱) تاہم ان ضوابط کا اطلاق ایسے عازم حج پر نہیں ہوگا جس کے سفرِ حج کی منسوخی عازم حج کی موت یا ایسی تشویش ناک بیماری/ایکسڈنٹ کی وجہ سے ہو جس سے عازم حج سفرِ حج کے لئے ناقابل قرار پائے، اس سلسلے میں رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر سے تصدیق نامہ درکار ہوگا، ایسی صورت حال میں صرف -/۱۰۰۰ ہزار روپے فی حاجی رقم کی کٹوتی ہوگی۔

۲) حاجی کو کورونا وائرس (Covid-19,Pandemic) پروٹوکول کی بنیاد پر سفر کرنے کی اجازت نہ ہونے کی صورت میں بھی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

۳) چونکہ چارٹرڈ فلائٹ کی ٹکٹیں ناقابل منتقل ہوتی ہیں اسلئے واپسی سفر کے ٹکٹ کو کسی بھی وجوہات کی بناء پر استعمال میں نہ لانے کی صورت میں واپسی کے سفر کا کرایہ عازم حج کو لوٹایا نہیں جاسکتا۔ بجز عازم حج کے سعودی عربیہ میں انتقال کی صورت میں، جو کہ مرحوم حاجی کے نامزد (Nominee) کو لوٹایا جائے گا۔

۴) نان۔ رپورٹر (Non-Reporter) وہ عازم ہے جسے پرواز کی تاریخ دی گئی ہو مگر اس نے متعلقہ مرکز روانگی پر مقررہ وقت پر رپورٹ نہ کیا ہو متعینہ پرواز کے روانہ ہونے کے بعد کسی عازم کی جانب سے سفرِ حج کو منسوخ کرنے کی درخواست موصول ہونے پر بھی وہ عازم غیر حاضر (Non-Reporter) مانا جائے گا۔

۵) سفرِ حج کی منسوخی کی درخواست کے ساتھ جمع کی گئی رقم کی پے۔ اِن۔ سلپ، میڈیکل، موت کی سند (Death Certificate) کی کاپیاں منسلک کریں۔

۶) اگر رقم آن لائن جمع کرائی گئی ہو تو رقم کی واپسی بھی اسی طرح ہوگی۔

۷) مرحوم عازم حج کے علاوہ تمام رقم کی واپسی حج درخواست میں موجود کور ہیڈ کے اکاؤنٹ میں ہی کی جاتی ہے۔ مرحوم حاجی کی جمع شدہ رقم اس کے ذریعے حج درخواست فارم میں درج شدہ نامزد کے اکاؤنٹ میں ہی کی جائے گی۔

۸) متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں دیگر مطلوبہ دستاویزات اور/ ۸۱۰۰۰ (اکیاسی) ہزار روپے کی پے۔ اِن۔ سلپ جمع کرنے کے بعد حج کمیٹی آف انڈیا عازمین کرام کے عارضی انتخاب کی تصدیق کرے گی لیکن حج ۲۰۲۲ء کے سلسلے میں مملکت سعودی عربیہ اور حکومت ہند کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۱۲۔ مراکز روانگی (Embarkation Points):

۱۲.۱۔ مراکز روانگی میں تخفیف:

کورونا وائرس کے پیش نظر حج امبارکیشن پوائنٹس کی موجودہ تعداد دس (۱۰) کی گئی ہے۔ یہ ۱۰/دس امبارکیشن پوائنٹس ہیں: (۱) کوچین (۲) دہلی (۳) گوہاٹی (۴) لکھنؤ (۵) سری نگر (۶) احمد آباد (۷) بنگلورو (۸) حیدرآباد (۹) کولکاتہ اور (۱۰) ممبئی۔

۱۲.۲۔ متعینہ مراکز روانگی کا انتخاب:

تمام عازمین کرام کے مرکز روانگی کا فیصلہ ان کے موجودہ رہائشی پتے (جو کہ حج درخواست فارم میں درج ہیں، نہ کہ پاسپورٹ میں) کے مطابق کیا جاتا ہے۔ حج ۲۰۲۲ء میں حجاج کرام سے ہوائی جہاز کا پورا کرایہ لیا جائے گا جو وزارت شہری ہوابازی ٹینڈر کے ذریعہ طے کرے گی۔ تاہم حجاج کرام کو اختیاری قریبی امبارکیشن پوائنٹ چننے کی اجازت ہوگی۔ اگر وہ چاہے تو مندرجہ ذیل خاکہ میں دے گئے متعلقہ ریاست/ضلع کی مناسبت سے اپنے امبارکیشن پوائنٹ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ ہوائی سفر کا اصل کرایہ (بشمول ایئر پورٹ چارجیز اور سروس ٹیکس) خاکہ میں دیئے ہوئے متعلقہ امبارکیشن پوائنٹ کیلئے مختلف ہوگا واضح رہے کہ حج ۲۰۲۲ء میں ہوائی جہاز کے کرایہ کی

رقم میں تبدیلی متوقع ہے جو کہ ٹینڈر کے ذریعہ سامنے آئے گی۔ عازمین کرام کو اپنے حالیہ پتے کی مناسبت سے بننے والے درج ذیل مراکز سے ہی سفرحج کیلئے روانہ کیا جائے گا۔ سفرحج سے واپسی بھی اسی امبارکیشن پوائنٹ پر ہوگی جہاں سے سفر شروع کیا تھا مرکز روانگی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ بہر حال کسی نا گہانی صورت میں حاجی کو کسی دوسرے امبارکیشن پوائنٹ سے بھیجنے کے جملہ حقوق حج کمیٹی آف انڈیا محفوظ رکھتی ہے۔ پورے ایک کور کا امبارکیشن پوائنٹ ایک ہی ہوگا، حجاج کرام مندرجہ ذیل خاکہ میں درج (۳) تیسرے اور (۴) چوتھے کالم میں سے ایک امبارکیشن پوائنٹ کا انتخاب اپنے رہائشی صوبے/ضلع کے اعتبار سے کر سکتے ہیں اور اسی اعتبار سے ہوائی جہاز کے کرائے کی رقم ادا کرنی ہوگی۔

موجودہ عالمی وباء کووڈ۔۱۹ کے پیش نظر رہائشی ضلع/صوبے سے نزدیکی فاصلے کی بنیاد پر تشکیل دیئے گئے نئے امبارکیشن پوائنٹس مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	صوبہ/یونین ٹیریٹری/ضلع کے رہنے والے	مرکزِ روانگی (بنیادی)	مرکزِ روانگی (اختیاری)
۱	گجرات	احمد آباد	احمد آباد
۲	ریاستِ کرناٹک کے تمام اضلاع اور آندھرا پردیش کا چتور ضلع	بنگلورو	بنگلورو
۳	کیرالہ، لکش دیپ، اور ماہے (پڈوچیری)، تامل ناڈو، پڈوچیری، جزائر انڈومان ونکوبار	کوچین	کوچین
۴	دہلی، پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ، اترا کھنڈ اور اتر پردیش (مغربی اضلاع یعنی آگرہ، علی گڑھ، باغپت، بھیم نگر، (سنبھل)، بجنور، بلند شہر، فیروز آباد، گوتم بدھ نگر، غازی آباد، جیوتی با پھولے نگر، مہا مایا نگر، (ہاتھ رس)، متھرا، میرٹھ، مراد آباد، مظفر نگر، پنچ شیل نگر، (ہاپوڑ)، پربدھ نگر، (کیرانہ، شاملی)، رامپور، سہارنپور اور راجستھان۔	دہلی	دہلی
۵	آسام، میگھالیہ، منی پور، اروناچل پردیش، سکم اور ناگالینڈ	گوہاٹی	کولکاتہ
۶	ریاستِ آندھرا پردیش کے تمام اضلاع (سوائے چتور ضلع) اور ریاستِ تلنگانہ کے تمام اضلاع	حیدرآباد	حیدرآباد
۷	مغربی بنگال، اڑیسہ، تری پورہ، جھارکھنڈ اور بہار	کولکاتا	کولکاتا
۸	اتر پردیش (وسطی اضلاع یعنی امبیڈکر نگر، اوریہ، بدایوں، باندہ، بہرائچ، بلرامپور، بارہ بنکی، بریلی، بستی، سی ایس ایم نگر (امیٹھی)، ایٹہ، چترا کوٹ، ایٹاوہ، ایودھیا (فیض آباد)، فرخ آباد، فتح پور، گونڈہ، حمیر پور، ہردوئی، جالون، جھانسی، قنوج، کانپور، کاس گنج، لکھیم پور کھیری، للت پور، لکھنؤ، مہوبہ، مین پوری، پیلی بھیت، پرتاپ گڑھ، رائے بریلی، رامابائی نگر، کانپور (دیہات)، سنت کبیر نگر، شاہ جہاں پور، شراوستی، سدھارتھ نگر، سیتاپور، سلطان پور اور اناؤ)۔ اتر پردیش (مشرقی اضلاع یعنی پریاگ راج (الہ آباد)، اعظم گڑھ، بلیا، دیوریا، چندولی، غازی پوری، گورکھپور، جونپور، کوشمبی، کشی نگر، مئو، مہاراج گنج، مرزاپور، سنت روی داس نگر، سون بھدر اور وارانسی)۔	لکھنؤ	لکھنؤ
۹	مہاراشٹر کے تمام اضلاع، مدھیہ پردیش کے تمام اضلاع، چھتیس گڑھ، دمن اینڈ دیو، دادرہ نگر حویلی اور گوا۔	ممبئی	ممبئی
۱۰	جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری لیہہ، لداخ اور کارگل یونین ٹیریٹری	سری نگر	دہلی

مثال: سری نگر ضلع کے عازمین حج سری نگر یا دہلی میں سے کسی ایک امبارکیشن پوائنٹ کا انتخاب کریں گے، اگر وہ سری نگر کا انتخاب کرتے ہیں تو انہیں ہوائی جہاز کے کرائے کی رقم دہلی کے بنسبت زائد رقم ادا کرنی ہوگی۔ امبارکیشن پوائنٹ کا انتخاب حتمی ہوگا اور اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیوں کہ اسی بنیاد پر ٹینڈر کے کام کو انجام دیا جائے گا۔

۱۳۔ پرواز سے قبل ٹیکے اور صحت سے متعلق ضروریات:

۱۳.۱۔ وزارت صحت برائے مملکت سعودی عربیہ حج ۲۰۲۲ء میں بیرون ملک سے آنے والے حجاج کرام کیلئے صحت سے متعلق پروٹوکول جس میں عمر کی پابندی بھی شامل ہے حتمی شکل دے گی اور رہنما خطوط جاری کرے گی۔ کورونا کے پیش نظر بین الاقوامی مسافروں کیلئے صحت سے متعلق ضوابط انتہائی سخت کردیئے گئے ہیں۔ صحت سے متعلق ضوابط کی تفصیل آئندہ دنوں میں جاری کی جائیگی اور حج ۲۰۲۲ء کا انعقاد مکمل طور پر مملکت سعودی عربیہ کے ذریعے جاری کردہ قواعد وضوابط کے تحت ہی ہوگا۔

۱۳.۲۔ عارضی طور پر منتخب کردہ عازمین حج کو صحت اور تندرستی کے سرٹیفکیٹ کا خاکہ حجاج کرام کو جلد ہی فراہم کیا جائے گا۔ صحت عامہ اور بین الاقوامی ہوائی سفر سے متعلق پروٹوکول کی رُو سے موجودہ رائج ضوابط پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔ عازمین حج کو حکومت ہند اور مملکت سعودی عربیہ کے ذریعہ جاری کردہ قرنطینہ سے متعلق ضوابط پر بھی مکمل طور پر عمل کرنا ہوگا۔

۱۳.۳۔ فی الوقت ہندوستانی عازمین حج کو (Meningitis ACYW 135) کا ٹیکہ دیا جاتا ہے۔ تمام منتخب عازمین حج کے پاس ٹیکے لئے جانے کی سند (Certificate of Inoculation) کا ہونا لازمی ہے۔

۱۳.۴۔ تمام منتخب شدہ عازمین حج کے لئے لازم ہے کہ دماغی بخار کے ٹیکے لے کر اس سے متعلق سرٹیفکیٹ کو اپنے ساتھ ضرور رکھیں اس میڈیکل سرٹیفکیٹ کا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سے تصدیق کرانا ضروری ہے۔ نامکمل اور غیر تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہونگے۔ اس تعلق سے حج کمیٹی آف انڈیا ہر سال حج ہاؤس ممبئی میں میڈیکل جانچ اور اس کے بعد دماغی بخار کے ٹیکے لگوانے کیلئے ضروری اقدامات کرتی ہے اور عازمین حج کو سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے۔ اسی طرح پورے ملک میں ریاستی ریونین ٹیریٹری حج کمیٹیاں اور ضلع انتظامیہ بھی اپنے متعلقہ ریاست کے عازمین حج کیلئے دماغی بخار کے ٹیکے لگوانے کے ضروری اقدامات کرتے ہیں۔

۱۳.۵۔ کورونا کی وجہ سے سعودی وزارت صحت آنے والے وقت میں نئے رہنما خطوط جاری کرسکتی ہے۔ جس کی رُو سے اضافی ٹیکے وغیرہ بھی ضروری ہونگے۔

۱۳.۶۔ ویزا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عازمین حج کے ٹیکہ لئے ہونے کا سرٹیفکیٹ پاسپورٹ کے ساتھ رائل قونصلیٹ جنرل آف سعودی عربیہ میں جمع کیا جائے۔ ایسا نہ ہونے پر حج ویزا نہیں لگے گا۔

۱۳.۷۔ عازمین حج کو چاہئے کہ اپنا ٹیکہ والا کارڈ (Vaccination Card) پوری طرح محفوظ رکھیں اور ذمہ داران کے ذریعے جدہ/مدینہ منورہ ایئر پورٹ پر جانچ کیلئے تیار رکھیں۔ ویکسی نیشن کارڈ (Vaccination Card) کے بغیر حجاج کرام کو سعودی عربیہ میں داخلہ ممنوع قرار دیا جاسکتا ہے۔

۱۴۔ تربیت وواقفیت (TRAINING AND ORIENTATION):

۱۴.۱۔ عارضی طور پر منتخب ہر حاجی کو کم از کم تین مرتبہ تربیتی کیمپ میں شرکت کرنا اور وہاں دی جانے والی ہدایات پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔ صحت اور تربیت سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کریں اور ٹریننگ، ہیلتھ اور ویکسی نیشن کارڈ میں درج کرالیں۔

۱۴.۲۔ حجاج کرام کو چاہیئے کہ سعودی عربیہ میں دوران سفر درپیش آنیوالے مسائل اور ان کے ازالے کے لیے جاری کردہ ایمرجنسی ٹیلیفون نمبر، حج کی رسومات، عبادات وریاضات، خصوصی طور پر صحت، صفائی، اور اخلاق سے متعلق سعودی عربیہ میں ملنے والی سہولیات خصوصی طور پر مشائر میں آمد ورفت سے متعلق تمام اطلاعات سے اپنے آپ کو مزین کرلیں تا کہ حج کے اس مقدس سفر میں درپیش صعوبتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں۔

۱۴.۳۔ کورونا وائرس کی عالمی وبا کے پیش نظر عازمین اپنے اس مقدس سفر حج میں حفاظتی اقدامات، حفظان صحت، سماجی دوری سے متعلق اصول وضوابط اور

مُباہات وممنوعات وغیرہ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں۔

۱۴.۴۔ ریاستی حج کمیٹی کی معاونت سے حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے تربیت یافتہ افراد TRAINER کے ذریعے عازمین حج کو تربیت دی جائیگی۔

۱۴.۵۔ حج کمیٹی آف انڈیا حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء سے متعلق تربیت کے مراحل کو حتمی شکل دیکر تمام متعلقہ لوگوں کو اس کی اطلاع دے گی۔

۱۵۔ سامان سفر (Baggage):

۱۵.۱۔ کورونا وائرس کی عالمی وباء کی وجہ سے عائد پابندیوں کی بنا پر پوری دنیا میں سامان سفر کی بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ چوں کہ حج کی ادائیگی جون/ جولائی مہینے میں ہونے والی ہے۔ لہٰذا فی الوقت سفر حج میں کی جانے والی پابندیوں کے بارے میں قیاس کرنا قبل از وقت ہوگا۔

۱۵.۲۔ تاہم سامان سفر کی مقدار و وزن میں تخفیف کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے تمام منتخب عازمین حج کو ۲۰ ر کلوگرام وزن تک کے لئے موزوں (۲) بیگ (لمبائی + چوڑائی + اونچائی = ۷۵+۵۵+۲۸ سینٹی میٹر = ۱۵۸ ر سینٹی میٹر یا ۲۹.۵+۲۱.۷۰+۱۱ ر انچیز = ۶۲.۲۰ ر انچیز) زیادہ سے زیادہ کل طول وعرض اور ۷ ر سات کلوگرام تک سامان کے لئے موزوں ایک کیبن بیگ (لمبائی + چوڑائی + اونچائی = ۵۵+۴۰+۲۳ سینٹی میٹر = ۱۱۸ ر سینٹی میٹر یا ۲۱.۷۵+۱۵.۷۵+۹ انچیز = ۴۶.۵ ر انچیز زیادہ سے زیادہ کل طول وعرض لے جانے کی اجازت ہوگی۔ حجاج کرام کو صرف معیاری سائز کے بیگیج (سامان) ہی لے جانے کی اجازت ہوگی، کسی بھی صورت میں غیر معیاری بیگ لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۵.۳۔ حجاج کرام/ سامان کی آسانی سے پہچان کرنے کے لئے اپنے بیگیج پر جلی حرفوں میں موٹے مارکر پین سے کور، نام، پتہ، فلائٹ نمبر اور امبارکیشن پوائنٹ وغیرہ کا اندراج کریں۔ ان تفصیلات کے بغیر گمشدہ سامان کی تلاش مشکل ہوگی۔

۱۵.۴۔ حجاج کرام حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے حج کیمپ میں دیگر دستاویزات کے ساتھ دئے جانے والے بیگیج اسٹیکرز اپنے سامان سفر پر چسپاں کریں تا کہ ان کا سامان، اُن کی جائے رہائش تک بآسانی پہونچایا جاسکے۔

۱۶۔ ممنوعات ودیگر تحدیدات:

۱۶.۱ **ممنوعہ ودیگر پابندی والی اشیاء وادویات لے جانا:** خشخش، وائگرا (Viagara) گولی، جنسی تیل یا کریم، مصنوعی کافور، سسٹون، خمیرا، گٹکا، کھینی، گُل، پیپر منٹ یا اس طرح کی کوئی بھی نشیلی اشیاء کسی بھی شکل میں لے جانے کی سخت ممانعت ہے ایسے سامان لے جانے والے عازم کا سفر حج منسوخ کردیا جائے گا علاوہ ازیں ممنوع اشیاء لے جانے کی پاداش میں سخت ترین جرمانہ بھی عائد ہوگا۔ اور ایسے اشخاص کو سعودی عربیہ سے فوری طور پر ہندوستان واپس بھیج دیا جائے گا۔ اور متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعہ ایسے عازم حج کے خلاف ضروری کارروائی بھی کی جائے گی۔

۱۶.۲ کسی بھی قسم کی آتش گیر اشیاء جیسے مٹی کا تیل، پیٹرول، اور اسٹو والی اشیاء کسی بھی شکل میں اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ اگر کسی عازم کو ممنوعہ اشیاء کے ساتھ پایا گیا تو اسے سعودی قوانین کے تحت سزا دی جائے گی۔

۱۶.۳ مملکت سعودی عربیہ میں آمد کے وقت اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا سیاسی لٹریچر، فحش تصاویر یا اس طرح کے کوئی بھی جنسی سامان لانے پر مکمل پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے مزید آگاہ کیا کہ اِن ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔

۱۶.۴ مملکت سعودی عربیہ نے غذائی اشیاء، پکی ہوئی یا کچی حالت میں اپنی مملکت میں لانے پر پابندی عائد کردی ہے۔ لہٰذا عازمین حج کو، تیل، گھی، اچار، چٹنی، مچھلی، مٹھائیاں، ترکاریاں، پھل یا ان جیسی دوسری اشیاء وغیرہ اپنے سامان کے ساتھ یا کسی دوسرے طریقے سے سعودی عربیہ لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ جدہ/ مدنیہ یا ہندوستانی ایئر پورٹ پر کسٹم حکام ایسی اشیاء ضبط کرلیں گے اور عازمین حج کو اس کے نتیجے میں تکالیف کا سامنا کرنا ہوگا۔ لہٰذا عازمینِ حج کو ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے لیے روانہ ہوتے وقت وہ، کھانے پینے کی اشیاء لے کر نہ جائیں۔

۱۶.۵ مملکت سعودی عربیہ میں کثیر تعداد میں خرید وفروخت کئے جانے والے ساز وسامان لے جانے پر بھی پابندی عائد ہے۔ کوئی بھی مرد/ خاتون عازم حج اگر اس بنا پر اپنی پرواز سے محروم رہ جاتا ہے تو اس فعل کے لئے وہ خود ذمہ دار ہوگا/ ہوگی اور ایسے عازم کے سفر کے اخراجات بھی ضبط کر لئے جائیں گے۔

۱۶.۶ حج کمیٹی آف انڈیا سے حاجیوں کے بھیس میں جانے والے گداگروں پر سخت پابندی ہے۔ ان کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت سخت کاروائی ہوگی۔ ساتھ ہی سفر حج کو ہر حالت میں منسوخ کردیا جائے گا، اور اسکو حراست میں لے لیا جائیگا۔ اور جمع کی گئی رقم ضبط کرلی جائیگی۔

انتباہ: **(۱) عازمین حج قواعد وضوابط کی پوری طرح پابندی کرتے ہوئے صرف حج کمیٹی آف انڈیا کے دیئے گئے بیگیج ہی سامانِ سفر کے طور پر استعمال کریں گے نام، کور نمبر، موبائل نمبر، بلڈنگ نمبر، معلم نمبر کا اسٹیکر چسپاں نہ ہونے پر کوئی بھی بیگیج ائرلائنز قبول نہیں کرے گی اور یہ جدہ/مدینہ حج ٹرمنل پر نامعلوم پڑے رہیں گے۔ حج کمیٹی آف انڈیا ایسے کسی بھی نامعلوم بیگیج کو جدہ/مدینہ ائرپورٹ سے ہندوستان لانے کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔ عازمین حج کے اُن کے اپنے مفاد میں یہ ہے کہ وہ ایسی کسی بھی حرکت سے گریز کریں اور ائرلائنز کے ضوابط پر عمل کریں۔ عازمین حج سے گزارش ہے کہ براہ کرم بنا شناخت والے کیبن/ہینڈ بیگیج میں سفر کے دستاویزات، دوائیاں، چشمہ وغیرہ جیسی ضروری چیزیں نہ رکھیں۔**

(۲) منشیات اور نشہ آور چیزوں کی سعودی عربیہ میں سخت ممانعت ہے۔ اس کی وجہ سے خاطی حاجی کو جیل/موت کی سزا بھی ہوسکتی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا/ قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ ان معاملات میں کسی بھی طرح کی امداد پہنچانے میں قاصر ہیں۔

۱۷۔ ویزا، پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات سفر:

ویزا، پاسپورٹ اور سفر کے دستاویزات حجاج کرام کو امبارکیشن پوائنٹ پر پرواز سے ۴۸ گھنٹے قبل سونپ دیئے جائیں گے۔ یہ دستاویزات عازم حج کو یا اس کی جانب سے منتخب کردہ شخص کو ہی دیئے جائیں گے۔ حج کیمپ میں دستاویزات تقسیم کاؤنٹر (Dist.Counter) چھوڑنے سے قبل عازم حج تمام دستاویزات کی بخوبی جانچ کرے۔ اگر کسی بابت سمجھنا ہو تو ریاستی حج کمیٹی کے ذمہ داران یا امبارکیشن پوائنٹ پر موجود حج کمیٹی آف انڈیا کے عملہ سے جانکاری حاصل کرے۔ عازمِ حج e-Visa کی اچھی طرح سے جانچ کرے۔ کسی بھی طرح کی غلطی یا کمی پائے جانے پر متعلقہ عازم حج کو سعودی عربیہ سے واپس روانہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایئر پورٹ پر دیئے جانے والے سم کارڈ (Sim Card) کو اچھی طرح رکھیں اور پوری ذمہ داری کے ساتھ سم کارڈ جیکیٹ سنبھال کر رکھیں۔ بنا سم کارڈ جیکیٹ سم کارڈ ایکٹیویٹ نہیں ہوگا۔

۱۸۔ پرواز (Flight):

۱۸.۱ **فلائٹ شیڈول:** ہوائی پرواز کا شیڈول ایئر لائنز کے سہولیت کے مطابق تیار کیا جاتا ہے اور اس کے لئے GACA اور DGCA کی منظوری لازم ہے۔

۱۸.۲ عازمین حج کو اپنے متعین کردہ امبارکیشن پوائنٹ (حج ہاؤس/ حج کیمپ میں پرواز سے ۴۸ گھنٹے قبل رپورٹ کر کے سفر کے دستاویزات حاصل کرنا ہے جیسے کہ پاسپورٹ، ویزہ اور دیگر چیزیں جو حج کمیٹی آف انڈیا مہیا کرتی ہے۔ یہاں عازمین حج کو RT-PCR ٹیسٹ کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ جانچ کی رپورٹ منفی آنے پر ہی عازم حج کو پرواز کی اجازت دی جائے گی۔ مثبت رپورٹ آنے پر عازم حج کو سفرحج کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ کور میں موجود دوسرے عازمین حج چاہیں تو انہیں پرواز کی اجازت ہوگی، جس کا انحصار مملکت سعودی عربیہ کے قواعد وضوابط پر ہوگا۔

۱۸.۳ حج کمیٹی آف انڈیا کے فلائٹ شیڈول کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے مرحلے میں عازمین حج مدینہ منورہ کے لئے پرواز کریں گے۔ ان عازمین حج کو ہندوستان کے ائر پورٹ پر احرام باندھنے کی ضرورت نہیں ہے دوسرے مرحلے میں عازمین حج ائر پورٹ پر احرام باندھ کر ہوائی جہاز سے جدہ روانہ ہوں گے اور مکہ مکرمہ پہونچ کر عمرہ ادا کریں گے۔ تاہم اس ضمن میں ضروری ہدایات حج ۲۰۲۲ء کے دوران جدہ ائر پورٹ پر قرنطینہ سے متعلق تفصیلی رہنما خطوط کے حصول کے بعد جاری کی جائے گی۔

(الف) فلائٹ کا الاٹمنٹ ائر لائنز کے ذریعہ جاری کردہ رہنما خطوط اور ہدایات کے مطابق ہوگا۔ رہائش کی دستیابی کی اطلاع قونصلیٹ جنرل آف انڈیا جدہ کرے گی۔ جو کہ اُس وقت کے صورتِ حال کے مطابق تبدیل بھی ہوسکتی ہے۔

(ب) مقررہ پرواز کی اطلاع عازمین حج کو ایس۔ ایم۔ ایس، واٹس ایپ، وائس میسیج اور ٹیلیفون کال کے ذریعہ کی جائے گی۔ یہ معلومات حج کمیٹی آف انڈیا کے ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر بھی دستیاب ہوگی عازمین حج اپنی فلائٹ کی بکنگ اور تصدیق حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر اور گوگل پلے اسٹور میں موجود حج کمیٹی آف انڈیا کے اینڈرائڈ موبائل ایپ "HAJ COMMITTEE OF INDIA" کے ذریعہ کر سکتے ہیں۔

عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی متعینہ پرواز سے ہی سفر کریں، کسی بھی صورت میں مقررہ پرواز کی تاریخ میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ تاہم حجاج کرام تاریخ پرواز، ایک سے زائد کور کو اکٹھا کرنے، ایک ساتھ رہائش وغیرہ سے متعلق درخواست حج کمیٹی آف انڈیا کے دفتر میں ۱۵/اپریل ۲۰۲۲ء تک جمع کرا سکتے ہیں۔

(ج) حج کمیٹی آف انڈیا کسی بھی سیٹ یا پرواز کو حالات کے مدِّنظر منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے۔ تاریخ روانگی مجوّزہ ہے اور ہوائی جہاز میں سیٹ کنفرمیشن حج کمیٹی آف انڈیا آفس یا مرکز روانگی کے حج کیمپ آفس میں رپورٹ کرنے کے بعد سیٹ دستیاب ہونے کی صورت میں مملکت سعودی عربیہ کے ذریعہ جاری کئے جانے والے ضوابط کے مطابق ہی کی جائے گی۔

(د) عازمین حج اور ان کے رشتہ داروں سے درخواست ہے کہ وہ حج کمیٹی آف انڈیا، ریاستی / یونین ٹریٹریز حج کمیٹیوں کے اہلکاروں سے اچھا برتاؤ کریں اور اپنا بھر پور تعاون پیش کریں۔ عازمین حج یا ان کے کسی رشتہ دار کے ذریعہ حج کیمپ آفس پر تعینات حج کمیٹی آف انڈیا / ریاستی حج کمیٹی کے اہلکاروں کے خراب برتاؤ کرنے پر ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور سفرحج رَد بھی ہوسکتا ہے۔

(ہ) مقررہ پرواز کے مؤخر ہونے یا منسوخ ہونے کی صورت میں ضابطہ کے مطابق کھانا / ناشتہ / ٹرانزٹ رہائش و دیگر سہولتیں ہوائی کمپنیاں قانون اور ضابطوں کے مطابق فراہم کرتی ہیں۔

(و) عازمین کرام جن کی پرواز کنفرم ہوگئی ہو مگر وہ اپنی مقررہ پرواز کے لئے مرکزِ روانگی کے وقت پر رپورٹ نہ کر سکے ہوں انہیں بعد کی پروازوں میں جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سوائے ناگزیر وجوہات کی بنا پر۔ وہ بھی اس وقت جب کہ جگہ دستیاب ہو اور یکطرفہ زائد کرایہ ادا کرنے کے بعد اجازت دی جائے گی۔

(ز) چارٹرڈ ٹکٹ ناقابل ٹرانسفر ہے۔ عازمین کرام کو دو طرفہ آمدورفت کی مقررہ تاریخوں کی ٹکٹ مخصوص پروازوں کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا واپسی کے سفر میں کسی طرح کی تبدیلی، ٹرانسفر یا سیٹ کی منسوخی کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ح) بکنگ تمام رقوم کی اصولیابی کے بعد ہوگی۔

(ط) پروازوں کی متعینہ تاریخ میں تبدیلی صرف عازمِ حج یا ساتھی حاجی کی موت یا شدید علالت یا حادثہ کی بنا پر ہی قابل قبول ہوگی اور دوسری پروازمیں جگہ دستیاب ہونے پر ہی سیٹ کنفرم کی جائے گی

(ی) ضرورت پڑنے پر پرواز کی تاریخ/وقت کی تبدیلی یا سفر کو ملتوی کرنے کے تمام اختیارات حج کمیٹی آف انڈیا نے محفوظ کر رکھے ہیں۔

(ک) عازمین حج متعلقہ ایئر پورٹ پر اپنے وقت روانگی سے چھ(۶) گھنٹہ قبل رپورٹ کریں۔

(ل) اگر ہوائی جہاز کی بکنگ کرنے کے بعد عازم کی پرواز چھوٹ جائے تو/۲۵۰۰۰ روپئے فی حاجی کور بینکنگ(Core Banking) کے ذریعہ حج کمیٹی کے اکاؤنٹ میں جمع کرانے پر اگلی پروازوں میں جگہ دی جائے گی۔

(م) حج ہاؤس میں رہائش صرف حاجیوں کیلئے دستیاب ہوگی۔اس کے علاوہ ایک کور کے کسی ایک قریبی رشتہ دار کو ہی رہائش دی جائے گی۔باقی دوسرے افراد کو اپنی رہائش کا انتظام خود سے کرنا ہوگا۔حجاج کرام حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in میں لاگ اِن کرکے یا گوگل پلے اسٹور پر موجود ''حج کمیٹی آف انڈیا'' نام سے موجود حج ایپ کے ذریعہ فلائٹ بکنگ، یہاں تک کہ پرواز کی تصدیق بھی کرسکتے ہیں۔

(ن) میقات سے گذرتے وقت عازمین کرام کو اناؤنسمینٹ کے ذریعہ مطلع کردیا جائے گا تاکہ وہ نیت کرسکیں۔

۱۸.۴ پرواز کے دوران :

۱۸.۴.۱ بورڈنگ کارڈ پر سیٹ نمبر درج ہوتا ہے۔عازمین حج اپنی نمبر والی سیٹ ہی پر تشریف فرما ہوں اور سیٹ بدلنے کے لئے کوشاں نہ ہوں۔

۱۸.۴.۲ فلائٹ میں جہاز کا عملہ دوران سفر حفاظتی تدابیر کے بارے میں مسافروں کو معلومات فراہم کرتے ہیں تمام حجاج کرام اس معلومات کو اچھی طرح سنیں سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔سیٹ بیلٹ پہن رکھیں نشستوں کے درمیان موجود راستے میں نماز پڑھنے سے گریز کریں، عازمین حج اپنی نشستوں پر بیٹھ کر نماز کی ادائیگی کرسکتے ہیں۔حجاج کرام سے استدعا ہے کہ وضو کرتے وقت زائد پانی بہانے سے بچیں، اور ایک ہی جگہ جمع نہ ہوں بھیڑ نہ لگائیں۔

۱۸.۴.۳ عازمین حج کو ہوائی سفر میں میقات کی آمد کی اطلاع دی جائے گی تاکہ وہ نیت کرسکیں۔

۱۸.۵ جدّہ/مدینہ ہوائی اڈے پر:

۱۸.۵.۱ تمام عازمین جدّہ مدینہ ہوائی اڈہ پہنچنے پر اپنے سفری کاغذات (پاسپورٹ، ویزا، ویکسی نیشن کارڈ) جانچ کے لئے تیّار رکھیں۔امیگریشن افسران بایومیٹرک شناخت کرنے کے بعد سعودی عربیہ میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ کی توثیق کریں گے۔عازمین کو معلم کے ذریعے فراہم کردہ بسوں میں مکہ/مدینہ پہنچایا جائے گا۔معلم کے عملے کے ذریعے عازمین کا پاسپورٹ لے لیا جائیگا اور انہیں بریسلیٹ دیا جائیگا۔عازمین ہر وقت اس بریسلیٹ کو پہنیں رہیں۔عازمین کو انکی رہائش گاہوں تک پہنچایا جائیگا۔

۱۸.۵.۲ سعودی عربیہ پہنچنے پر عازمین کرام کو سعودی حکام کے فیصلے کے مطابق قرنطینہ وقت(Quarantine Time) مکمل کرانا ہوگا۔انھیں سعودی حکام اور ہندستانی حج مشن کے عہدے داروں کی طرف سے موصول ہدایات پر سختی سے عمل کرنا ہوگا۔

۱۸.۵.۳ عازمین کرام اپنے موبائل سم کارڈ کو جدہ ہوائی اڈے پر متعلقہ موبائل کمپنی کے اسٹور میں (Activate) کراسکتے ہیں۔اگر وہ ہوائی اڈے پر اپنے سم کارڈ کر (Activate) کرنے سے قاصر ہیں تو اپنی رہائشی عمارتوں کے قریب اسٹور میں جاکر (Activate) کراسکتے ہیں۔

۱۸.۵.۴ ہندستانی حج مشن عازمین کرام کے لئے ہوائی اڈے سے جائے رہائش کے لئے آمدورفت کا انتظام کرتا ہے۔کسی بھی طرح کی دشواری ہونے پر عازمین کرام ہوائی اڈے کے باہر موجود ہندستانی حج مشن آفس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

۱۹۔ مملکت سعودی عربیہ میں قیام کی مدّت:

۱۹.۱ سعودی حج حکام (وزارت حج وعمرہ) کے ذریعہ کورونا وائرس کی وبا کو مدنظر رکھتے ہوئے حج پروٹوکول کے ضوابط کے تحت حجاج کرام کے سعودی عربیہ میں قیام کی مدت کو کم کر دیا گیا ہے۔ مدت قیام میں کسی بھی طرح کی کمی/زیادتی کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ یہ قیاس ہے کہ فلائٹ شیڈول کے مطابق سعودی عربیہ میں حجاج کرام کے قیام کو کم کر کے ۳۶/سے ۴۲/دن کیا جا سکتا ہے

۱۹.۲ مکہ مکرمہ میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا/جدہ کے ذریعہ رہائش کی اکائیاں پورے موسم حج کے لئے کرائے پر لی جاتی ہیں نہ کہ روزانہ کے کرایہ کے تحت، پھر قیام کی مدت چاہے جتنی ہو۔ لہٰذا تمام حجاج کرام سے یکساں رقم اصول کی جاتی ہے۔ لہٰذا قیام یا رہائش کی مدت یا کسی دیگر کمیوں کی بنا پر کوئی بھی حاجی رقم کی واپسی کے مطالبہ کا حقدار نہیں ہے۔

۱۹.۳ حجاج کرام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سعودی عربیہ میں قیام کے دوران ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ چوری، غبن، سامان بیچنے، غیر قانونی طور پر ممنوعہ علاقوں میں آمدورفت، مقامی پولیس اور سول ڈیفنس والینٹئر وں سے بلاوجہ حجت خطاوار حاجی کو مشکل میں ڈال سکتی ہے، ایسے حاجی کو جیل بھی ہو سکتی ہے۔

۲۰ مملکت سعودی عربیہ میں رہائش:

۲۰.۱ کووڈ-۱۹ وبائی امراض کے پیش نظر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ دونوں مقامات پر حج ۲۰۲۲ء کیلئے عازمین کی رہائش کے اصولوں میں نئے عناصر متعارف کرائے جا سکتے ہیں۔ رہائش کی لاگت تھوڑی زیادہ ہونے کی توقع ہے کیونکہ ویٹ پہلے کے مقابلے 5% سے بڑھ کر 15% ہو گیا ہے۔ اور سامان اور خدمات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ قبل ازیں حج میں ہر حاجی کو چار مربع میٹر جگہ فراہم کی جاتی تھی۔ تاہم حج ۲۰۲۲ء کیلئے کووڈ وبائی امراض سے متعلق سماجی دوری کو یقینی بنانے کیلئے فی حاجی جگہ کی ضرورت میں اضافہ کا امکان ہے۔ ایسی صورت میں حاجیوں رہائش کیلئے فراہم کردہ اضافی جگہ کی وجہ سے اضافی لاگت برداشت کرنے کیلئے تیار رہنا چاہئے۔
کور پانچ بالغ + دو اطفال پر مشتمل ہوگا، از حد ممکن ہے کہ ایک کمرے میں جگہ ناکافی ہونے کی صورت میں ایک ہی کور کے حجاج کرام کو دو مختلف کمروں میں ٹھہرایا جائے۔ البتہ کوشش یہ ہوگی کہ دونوں کمرے آپس میں جُڑے ہوئے ہوں۔

۲۱ مکہ مکرمہ میں قیام:

۲۱.۱ عین ممکن ہے کہ ۱۴۴۳ھ بمطابق حج ۲۰۲۲ء کے تمام ہندوستانی عازمین کو ایک ہی رہائشی زمرہ میں (عزیزیہ یا اسی طرز کی) رہائش فراہم کی جائے گی۔ عازمین حج کو چاہئے کہ سماجی دوری کا خیال رکھیں، چہرہ ڈھانک کر رکھیں، صاف صفائی کے ضوابط کو اپنائیں اور اپنے کور/خاندان کے عازمین حج کو مضر بیماری کے انفیکشن میں مبتلاء ہونے سے بچائیں۔ جہاں پکوان کی اجازت نہیں ہے وہاں کھانا پکانے سے گریز کریں۔ عازمین حج بلا ضرورت بھیڑ اکٹھا نہ ہونے دیں نہ ہی بھیڑ کا حصہ بنیں اور غیر ضروری سفر کرنے سے پرہیز کریں۔

۲۱.۲ اگر عزیزیہ زمرے میں رہائش فراہم کی جاتی ہے تو حرم شریف آنے جانے کے لئے بسوں کا انتظام کیا جائیگا۔ توقع ہے کہ ان بسوں میں سفر بھی سماجی فاصلے کے اصولوں کے تابع ہوگا۔ زیادہ بھیڑ اور ہجوم کرنے کی سختی سے ممانعت ہے۔

۲۱.۳ ہر عازم حج کو حج کمیٹی آف انڈیا کے نگرانی میں امبارکیشن پوائنٹ یا ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ ۲/دو عدد بیڈ شیٹ، دو عدد تکیہ کے کور اور ا/ایک عدد ترنگا نشان والی (ہندوستانی) چھتری فراہم کی جائے گی جسے وہ منیٰ، عرفات، مزدلفہ وغیرہ مقامات پر استعمال کر سکتے ہیں۔

۲۲ مدینہ منورہ میں قیام:

۲۲.۱۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ کورونا وائرس کی عالمی وباء کے پیش نظر حج ۲۰۲۲ء کے دوران مدینہ منورہ میں قیام کی میعاد کم کی جاسکتی ہے۔ جس کا مقامی سعودی حکام برائے حج کے ذریعے رہنما خطوط میں اظہار کئے جانے کی توقع ہے۔ مسجد نبوی شریف میں لازمی طور پر چالیس نماز باجماعت ادا کرنے کی قدیم روایت اس مرتبہ موجودہ حالات کے پیش نظر ممکن نہیں ہوگی۔ حجاج کرام کو مقامی حکام کے ذریعے جاری رہنما خطوط پر سختی سے عمل پیرا ہونا ہوگا۔ اور قیام کی میعاد میں کمی وبیشی کی درخواستوں سے پرہیز کرنا ہوگا۔

۲۲.۲ حج کمیٹی آف انڈیا کے تمام عازمین حج کو مرکزیہ علاقہ (فرسٹ رنگ روڈ کے حدود میں) کے اندر رہائش مہیا کرانے کی ازحد کوشش کی جائیگی۔ تاہم ممکن ہے کہ بقیہ حجاج کرام کو بیرون مرکزیہ علاقہ میں رہائش فراہم کی جائے اور کرایہ کی بقیہ رقم واپس کی جائے۔

۲۲.۳ مدینہ منورہ میں کھانا پکانے کی اجازت نہیں ہے۔ حجاج کرام کو ذاتی طور پر ہوٹل/ ریسٹورنٹ میں اپنے کھانے پینے کا انتظام کرنا ہوگا۔ کورونا وائرس کی عالمی وباء کے پیش نظر حجاج کرام بھیڑ کے اوقات میں یا پہلے سے جمع بھیڑ میں جانے سے گریز کریں۔

۲۳ رباط میں رہائشی سہولیات:

ہر سال رُباط میں رہائش کی سہولیات متعلقہ رباط حکام چند منتخب شدہ حجاج کرام کو مہیا کرتی ہیں۔ جن کی ''تصریح'' اور سند یافتہ متعلقہ رباط کو حج ۲۰۲۲ء کیلئے وزارت حج وعمرہ کی جانب سے سخت پابندیاں لگائی جاسکتی ہیں اور حجاج کرام سے سماجی فاصلے کو ملحوظ رکھنے کی تنبیہ کی جاسکتی ہے۔ لہٰذا حج ۲۰۲۲ء میں رہائشی پیمائش کو بڑے تناظر میں دیکھا جاتا ہے۔ نتیجتاً حج ۲۰۲۲ء کے دوران کسی طرح کی رباط سہولت حجاج کرام کو مہیا نہیں کی جائیگی لہٰذا عازمین کرام حج ۲۰۲۲ء میں درخواست فارم بھرنے سے پہلے اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

۲۴ اصل حج کا دورانیہ :

۲۴.۱ حج کا اصل وقت ۸/ذی الحجہ (یعنی ۷/ذی الحجہ کی مغرب کی نماز) سے شروع ہوتا ہے۔ معلم کی بسیں مکہ سے منٰی (جو کہ حرم شریف سے ۸-۷ کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہے) لے جاتی ہیں۔ معلمین اس شیڈول پر سختی سے عمل کرتے ہیں کیونکہ تمام عازمین کرام کو ایک مخصوص وقت میں ہی منٰی پہنچنا ہوتا ہے۔ لہٰذا عازمین کرام سے گذارش ہے کہ وقت کی پابندی سے عمل کریں اور حتی الوسع معلمین کے اسٹاف سے تعاون کریں۔

۲۴.۲ منٰی میں حجاج کرام کو خیموں میں ٹھہرایا جائے گا جو کہ معلمین مہیا کرائیں گے حجاج کرام سماجی فاصلہ برقرار رکھیں، صحت عامہ کی اصولوں پر عمل کریں اور مقامی حج اتھارٹیز سے جاری شدہ صحت عامہ کی ہدایت پر عمل کریں۔

۲۵ سعودی عربیہ میں هندوستانی حکومت/هندستانی حج مشن کا کردار :

حکومت ہند نے مملکت سعودی عربیہ میں ہندستانی حج مشن (ہندستانی حج دفاتر) قائم کئے ہیں۔ سفر حج کے دوران سعودی عرب میں ہندستان کے سفیر کی مجموعی نگرانی میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا (جدّہ) ہندستانی عازمین حج کے تمام امور اور ان کی فلاح وبہبود کی دیکھ بھال کی ذمہ داری انجام دیتا ہے۔

۲۵.۱ طبی سہولیات:

حج ۲۰۱۹ء کے دوران قونصلیٹ جنرل آف انڈیا (جدّہ) نے مکہ مکرمہ میں ۱۶/سولہ ڈسپنسریاں، ایک ۴۰/چالیس بستروں پر مشتمل ہسپتال، عزیزیہ علاقے میں ایک ۳۰/تیس بستروں پر مشتمل ہسپتال اور NCNTZ زمرہ (حرم شریف سے قریب) میں ایک ۱۰/دس بستروں پر مشتمل ہسپتال کا قیام کیا تھا۔ عازمین حج کی سہولت کیلئے مدینہ منوّرہ میں ۳/تین ڈسپنسریاں اور ایک ۱۵/پندرہ بستروں پر مشتمل مرکزی ڈسپنسری کا قیام کیا گیا تھا۔ ایئر پورٹ پر عازمین حج کو طبّی سہولیات مہیّا کرانے کے لئے جدّہ اور مدینہ حج ٹرمنل پر بھی ایک ڈسپنسری قائم کی گئی تھی۔ حج ۲۰۲۲ء کے دوران بھی اسی طرح کے انتظامات کئے جانے کی امید ہے۔ تاہم عازمین حج کو حج ۲۰۲۲ء کے دوران دی جانے والی طبی سہولیات سے متعلق آخری فیصلہ مملکت سعودی عربیہ کی جانب سے حتمی طور پر جاری کئے جانے والے قوائد وضوابط پر منحصر ہوگا۔

۲۵.۲ برانچ دفاتر:

پچھلے حج کے دوران قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ نے مکہ مکرمہ میں ۱/ایک مرکزی حج دفتر، ۱۶/سولہ مرکزی دفاتر مع ڈسپنسریوں کا قیام عمل میں لایا تھا جبکہ مدینہ منورہ میں ایک مین (Main) حج دفتر اور تین برانچ کا قیام کیا تھا۔ یہ برانچ دفاتر کوآرڈینیشن ڈیسک، مدینہ مؤومینٹ ڈیسک، بلڈنگ ویلفیئر ڈیسک، جنرل ویلفیئر اینڈ CRT ڈیسک، گمشدہ سامان ڈیسک، خادم الحجاج اور HGO ڈیسک، روانگی سامان سیل (Departure Baggage Cell) پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ سعودی عربیہ میں عازم حج کو زیادہ سے زیادہ آسانی اور راحت فراہم کرنے کے لئے ایک کنٹرول روم، حرم ٹاسک فورس، عزیزیہ میں کمپیوٹر سیل (IHPO)، ہیلپ لائن ڈیسک اور عزیزیہ ٹرانسپورٹ ڈیسک بھی قیام کیا گیا تھا۔ اسی طرز کی سہولیات حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے دوران بھی فراہم کی جائے گی۔ تاہم حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء کے دوران طبی سہولیات فراہم کرنے کا پورا دارومدار مملکت سعودی عربیہ کی جانب سے حتمی طور پر جاری کئے جانے والے قوائد وضوابط پر منحصر ہوگا۔

۲۵.۳ خادم الحجاج اور حج خدمت گزار:

حج کمیٹی آف انڈیا مملکت سعودی عربیہ میں سفرِ حج کے دوران ہندستانی عازمین حج کی امداد باہمی کی غرض سے ۱:۲۰۰ کی نسبت سے خادم الحجاج کو منتخب کر کے بھیجتی ہے۔ ہر ہوائی پرواز میں ۲-۱ خادم الحجاج کو اور ہندستانی عازمین حج کی رہائش گاہوں میں بھجوانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ عازمین حج سے استدعا ہے کہ وہ متعلقہ خادم الحجاج کا موبائل نمبر اپنے موبائل میں محفوظ کرلیں اس سہولت کا بھرپور استعمال کریں۔ وقت ضرورت یا مشکل درپیش آنے پر ان سے صلاح ومشورہ کریں اور ان کی بتائی گئی باتوں پر عمل کریں۔ تاہم یہ بات واضح طور پر بتائی جاتی ہے کہ خادم الحجاج عازمین حج کے ذاتی کام کاج کے لئے نہیں ہیں۔

قونصلیٹ جنرل آف انڈیا (جدہ) کے ماتحت غیر سرکاری تنظیمیں/ خدمت گزار اور عارضی عملہ سعودی عربیہ میں مختلف مقامات پر عازمین حج کو دشواری پیش ہونے پر رسد، امداد باہمی اور رہنمائی فرماتے ہیں۔ عازمین حج سے استدعا ہے کہ ان سہولیات سے بھرپور مستفیذ ہوں۔

۲۶ سعودی عربیہ میں موت ہوجانے پر:

عازم حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی / حادثاتی موت ہونے پر اس کی تجہیز وتکفین سعودی عرب کے قوانین کے مطابق وہیں پر کردی جاتی ہے۔ موت کی سند (Death Certificate) قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ براہ راست مرحوم کے رشتہ دار کو موسم حج کے اختتام پر بھیج دے گا۔ حاجی کی موت ہونے پر اس کے قریبی رشتہ دار/ قانونی حقدار کی رضامندی کے بعد ہی تجہیز وتکفین کی جاتی ہے۔ عازمین حج نمایاں طور پر اپنے قریبی رشتہ دار/ قانونی حقدار کا موبائل نمبر حج درخواست فارم میں درج کریں۔

۲۷ بیمہ کے دعوٰی کا طریقہ:

حاجی کے روڈ ایکسیڈینٹ میں انتقال ہونے پر اس کے انشورنس کی ادائیگی حج کمیٹی آف انڈیا کے توسط سے انشورنس کمپنی کرے گی۔ ساتھ ہی حکومت سعودی عربیہ بھی روڈ ایکسیڈینٹ میں مرنے والوں کو قانونی چارہ جوئی کے بعد ہرجانہ دیتی ہے۔ (اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے)۔ حج کمیٹی آف انڈیا حجاج کرام کے لئے انشورنس رہرجانے کی ادائیگی کا نظم کرتی ہے۔ خدانخواستہ کسی ناگہانی موت یا معذوری ہونے پر انشورنس کی رقم کے دعوے کو حج کمیٹی آف انڈیا انشورنس کمپنی کے توسط سے طے کرتی ہے۔ انشورنس کلیم کے ضوابط میں حالات کے پیش نظر کافی تبدیلی کے امکانات ہیں جس کی اطلاع بعد میں دی جائیگی۔

۲۸ واپسی کی پروازیں:

۲۸.۱ مملکت سعودی عربیہ سے ہندوستان کے لئے واپسی کی پروازیں یوم عرفہ کے بعد ایک ہفتے کے اندر ہوتی ہے۔ عازمین کرام کو واپسی کا بورڈنگ پاس مرکز روانگی پر ہی دے دیا جاتا ہے۔ اس لئے عازمین کرام سے گزارش ہے کہ وہ ٹکٹ پر درج اپنی واپسی کی تاریخ نوٹ کرلیں۔ حجاج کرام بورڈنگ پاس حفاظت سے رکھیں۔ حجاج کرام کو اضافی بورڈنگ پاس کے لئے ائرلائنز کو اضافی رقم دینا پڑ سکتا ہے۔

۲۸.۲ عازمین کرام کو ہوائی سفر کے جانے اور لوٹنے کے بورڈنگ پاس (سفر حج پر روانہ ہونے کے وقت ہی) دے دیے جاتے ہیں۔

۲۸.۳ ایسے حجاج کرام جو سفر حج سے جلد واپس آنا چاہیں تو وہ اس کا انتظام خود کریں۔ ایسی صورت میں کوئی بھی رقم واپس نہیں کی جائے گی۔

۲۸.۴ سٹی چیک اِن (City check-in) واپسی سفر کے لئے ایئر لائنس سٹی چیک اِن کی خدمات مہیا کرائیں گے۔ عازمین حج کا سامان اُن کی رہائشی بلڈنگوں (مکہ مکرمہ رمدینہ منورہ میں) سے وطن واپسی کی پرواز سے ۴۸ راڑتالیس گھنٹے قبل جمع کیا جائے گا۔ حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ضروری چیزیں جیسے دوائیاں، چشمہ، ایک دو جوڑے کپڑے اور کچھ رقم اپنے پاس رکھیں تاکہ پرواز کی تاخیر کی صورت میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۲۸.۵ ائیر لائنس کا عملہ حجاج کرام کی جائے رہائش سے طے شدہ وزن کے مطابق تول کر بیگ وصول کرتا ہے۔ حجاج کرام ائیر لائنس کے عملے کے ساتھ بحث و مباحثہ نہ کریں۔

۲۸.۶ حجاج کرام چیک–ان–بیگیج میں مائع یعنی تیل اور زم زم کا پانی، نقد رقم، زیورات سونا جیسی ممنوع اشیاء نہ رکھیں۔ انہیں ہٹانے کے لئے بیگیج کو کھولا جاسکتا ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا ایسے معاملات میں کسی بھی طرح کی چوری/گمشدگی کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگی۔

۲۸.۷ سفر حج سے لوٹنے پر حجاج کرام کو ہندوستانی ایئر پورٹوں پر پھر سے RT-PCR ٹیسٹ سے گزرنا پڑ سکتا ہے۔ منفی نتیجہ والے حجاج کرام کو ہی ان کے گھر وں پر جانے کی اجازت ہوگی۔ جبکہ مثبت نتیجہ اخذ کرنے والے حجاج کرام کو سات دنوں کے ادارتی قرنطینہ سے گزرنا ہوگا۔ حج کمیٹی آف انڈیا ریاستی حج کمیٹیوں کی معاونت سے اس ضمن میں انتظام کرے گی۔

نوٹ:

حج کمیٹی آف انڈیا سفر حج کے انتظامات وزارتِ شہری ہوا بازی کے توسط سے بحیثیت چارٹرر (Charterer) کرتی ہے۔ لہذا کسی متعلقہ انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے کسی نقصان کی ذمہ داری حج کمیٹی آف انڈیا پر عائد نہیں ہوگی جب کوئی نقصان، زخم، حادثہ یا تاخیر متعلقہ انتظامیہ کی لاپرواہی سے ہو۔ یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ کسی وجہ سے فلائٹ ملتوی یا رد (کینسل) ہونے، پروازوں میں نامساعد موسمی حالات، ہڑتال، سیاسی وسماجی انتشار، جنگ، آفاتِ سماوی یا بلائے ناگہانی کی وجہ سے تاخیر وتبدیلی کی صورت میں کسی بھی نقصان یا اضافی اخراجات کی ذمہ داری حج کمیٹی آف انڈیا پر قطعاً نہیں ہوگی۔ ایسے تمام نقصانات واخراجات حجاج کرام خود برداشت کریں گے۔ حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی جہاز کی سیٹوں کے نہ بھرنے سے پروازوں کی منسوخی یا رد کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

۲۹ آب زمزم:

آب زمزم کی فراہمی سے متعلق حتمی فیصلہ مملکت سعودی عربیہ کرے گی۔

۳۰ وطن واپسی پر:

حج کے مقدس سفر سے سرزمین ہند پر ہوائی اڈے سے باہر آنے کے وقت حجاج کرام کو چاہئے کہ اپنے سفر سے متعلق دستاویزات جیسے کہ پاسپورٹ، ویزا وغیرہ متعلقہ عملہ کے ذریعے جانچ کے لئے تیار رکھیں۔ امیگریشن کی کاروائی کے بعد اپنا۔ چیک۔ ان بیگیج بیلٹ سے یکجا کر کے کسٹم کاؤنٹر سے گذریں۔ حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ تمام قانونی احکام اور پابندیوں کا احترام کریں اور کوئی بھی قیمتی سامان لگیج میں نہ لائیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا/ ریاستی حج کمیٹی کا عملہ/ حج خدمت گذار ایئر پورٹ پر حجاج کرام کی امداد کیلئے موجود رہتے ہیں۔ حج ۲۰۲۲ء کے حجاج کرام کی واپسی سے متعلق رہنما خطوط کا دارومدار ہندوستان اور مملکت سعودی عربیہ کے مابین کورونا وائرس کی عالمی وبا کے پیش نظر کئے جانے والے ضوابط (Protocol) پر منحصر ہوگا۔

۳۱ سامان کھوجانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ :

آغازِ سفر کے وقت ہندوستان (ایئر پورٹ) اور واپسی کے وقت سعودی عربیہ (ایئر پورٹ) پر سامان (چیک اِن بیگیج) متعلقہ ہوائی کمپنیوں کو چیک اِن کاؤنٹر پر دیں، تاکہ لگیج ٹیگ جاری کر کے آپ کے سامان پر لگایا جاسکے۔ بیگ ٹیگ ضرور بالضرور لیجیے۔ جہاز سے اترنے پر اگر کوئی سامان نہ ملے یا نقصان زدہ ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں۔

(۱) عازمین کرام کو متعلقہ ایئر لائنس کے نزدیکی ''گمشدہ بیگیج کاؤنٹر'' پر رابطہ کرنا چاہیے۔

(۲) گمشدہ سامان کا لگیج ٹیگ دکھا کر شکایت درج کرائیں۔

(۳) متعلقہ ایئر لائنس کے پاس گمشدہ سامان کی شکایت درج کرا کر شکایت کی ایک کاپی (PIR) اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(۴) اگر آپ کا گمشدہ سامان حج کی آخری پرواز کی واپسی تک نہ مل پائے تو اپنے متعلقہ سفری کاغذات کے ساتھ اور گمشدہ سامان کی درج کی گئی شکایت کی بنا پر متعلقہ ہوائی کمپنی سے براہِ راست اپنے سامان کے ہرجانہ/ معاوضے کا دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔

(۵) گم شدہ سامان کے معاوضہ کا دعویٰ کرنے کی آخری تاریخ ۲۵ رستمبر ۲۰۲۲ء ہوگی۔

۳۲ قانونی حیثیت:

سبھی متعلقہ حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا بغیر کسی منافع کے حجاج کرام کیلئے کام کرتی ہے۔ حجاج کرام سے جو متعینہ رقم وصول کی جاتی ہے وہ متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مہیا کی جانے والی سہولیات کے عوض، بجز انتظامی اخراجات بشمول ریاستی حج کمیٹی کا معاوضہ کے ان ایجنسیوں کو ادا کی جاتی ہے اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا صارفین تحفظ ایکٹ ۲۰۱۹ء کی زد میں نہیں آتی ہے۔ عازمین حج نوٹ فرمالیں کہ حج کمیٹی سے صارفین تحفظ ایکٹ یا کسی اور قانون کے تحت فراہم کی گئی خدمات میں کمی یا کسی بھول کی وجہ سے جو کہ حج کمیٹی کے اختیارات سے باہر ہو، کوئی ہرجانہ نہیں طلب کر سکتے۔

۳۳ عدالتی کارروائی :

محکمہ ڈاک کی کوتاہی، خط کے دیر سے پہنچنے، خط ڈاک میں غائب ہوجانے، تصدیقی کارڈ یا حج کے ضمن میں کسی خط کے غلط جگہ پہونچنے کے نتائج کے سلسلے میں حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگی۔ کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا حق صرف ممبئی عظمیٰ کی عدالتوں کو ہی ہوگا۔

ایک مرتبہ پھر بار بار آور کرایا جاتا ہے کہ یہ رہنمائی خطوط (برائے حج ۱۴۴۳ھ بمطابق ۲۰۲۲ء) بالکل عارضی ہیں اور صرف حج درخواست فارم حاصل کرنے کی غرض سے جاری کئے جارہے ہیں۔

یاد رہے کہ کووڈ-۱۹ر عالمی وباء کے پیش نظر حج ۲۰۲۲ء کی تمام درخواستوں کی منظوری کا انحصار مملکت سعودی عربیہ اور حکومت ہند کی جانب سے حتمی طور پر جاری قوائد اور ضوابط پر ہوگا۔

دستخط
چیف ایکزیکیٹو آفیسر
حج کمیٹی آف انڈیا

مقام:۔ ممبئی
تاریخ:۔ ار نومبر ۲۰۲۱ء